اِصلاحی عقیدہ کے لزوم

ESSENTIALS OF REFORMED DOCTRINE

مصنف

ہرمن ہوکسما

HERMAN HOEKSEMA

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان

ESSENTIALS OF REFORMED DOCTRINE

Rev. Herman Hoeksema

اِصلاحی عقیدہ کے لزوم

مصنف

پادری ہرمن ہوکسما

ناشرین

ستلج ریفارمڈ تھیالوجیکل سیمنری

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشرین، ریفارمڈ چرچ آف پاکستان محفوظ ہیں۔

2024ء

نام کتاب	:	اِصلاحی عقیدہ کے لزوم
مصنف	:	پادری ہرمن ہوکسما
ترجمہ وسرورق	:	ارسلان الحق
لے آؤٹ وڈیزائن	:	عبداللہ رضوی
بار	:	اوّل
تعداد	:	1000
قیمت	:	-/150 روپے
مطبع	:	ظفر سنز پرنٹرز۔لاہور۔
		0333-4279887

Essentials of Reformed Doctrine - Rev. Harman Hoekmesa Published in Urdu by the Reformed Church of Pakistan, with permission and support from Foreign Mission Committee of The Protestant Reformed Churches in America.

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	5
باب1	علم الٰہی	7
باب2	کتاب مقدس	9
باب3	خدا کی ذات اور نام	11
باب4	خدا کی صفاتِ غیر مشترک	13
باب5	خدا کی صفاتِ مشترک	15
باب6	پاک تثلیث	17
باب7	ازل میں خدا کا کام	19
باب8	تخلیق	21
باب9	الٰہی پروردگاری	23
باب10	حقیقی راستبازی کی حالت میں انسان	25
باب11	انسان کی گراوٹ	27
باب12	درمیانی اور اُس کے نام	29
باب13	درمیانی کی فطرتیں	31
باب14	درمیانی کے عہدے	33
باب15	پست حالی	35

باب16	پست حالی (جاری)	37
باب17	سرفرازی کی حالت	39
باب18	فضل کا عہد	41
باب19	نئی پیدائش	43
باب20	بلاوہ (بلاہٹ)	45
باب21	نجات بخش ایمان	47
باب22	تصدیق	49
باب23	تقدیس	51
باب24	کلیسیا	53
باب25	فضل کے وسائل	55
باب26	بپتسمہ	57
باب27	عشائے ربانی	59
باب28	ایمانداروں کی موت	61
باب29	خداوند کی آمد ثانی	63
باب30	اس دور کا خاتمہ	65
	تاریخی کلیسیائی عقائد	67

پیش لفظ

کتاب ہذا پادری ہرمن ہوکسما کی تصنیف کے نظرثانی انگریزی ایڈیشن 2006ء (جس کی تالیف کی خدمت پادری ہرمن ہینکو نے سرانجام دی) کا اُردو ترجمہ ہے۔

اِس کتاب کی وجہ تحریر مسیحی نوجوانوں کو ہمارے تاریخی اِصلاحی ایمان سے واقف کروانا ہے۔

کتاب ہذا میں پیش کردہ موضوعات کے عمیق مطالعہ کے لئے ہر سبق کے آخر میں اضافی کام دیا گیا ہے جس میں اصلاحی اقرار الایمان اور کتب کے حوالے بھی دئے گئے ہیں۔ اسباق کے بعد تاریخی مسیحی عقائد بھی اس کتاب کا حصہ ہیں۔ لازم ہے کہ ہر ایک سبق پر دو ہفتے صرف کئے جائیں۔

اِس کتاب کے ترجمہ اور اشاعت کے لئے ہم پروٹسٹنٹ ریفارمڈ چرچز اِن امریکہ کی فارن مشن کمیٹی کے از حد شکرگزار ہیں۔

اُمید واثق ہے کہ یہ کتاب سیکھنے والوں کی علمی ضرورت کو پورا کرے گی اور اِس سے ہمارے عہد کے نوجوان کلام مقدس کی سچائی کو جاننے اور ہمارے اِصلاحی کلیسیائی ورثہ سے محبت کرنے میں ترقی کریں گے۔ آمین ثم آمین۔

پبلی کیشنز منسٹریز
ریفارمڈ چرچ آف پاکستان
18 اپریل 2024ء

پہلا باب

علم الٰہی

1۔سب چیزوں سے بڑھ کر بیش قیمت کیا ہے؟

جواب۔یسوع مسیح کے وسیلہ اُس کے بھیجنے والے سچے خدا کا علم (یرمیاہ9:23-24)۔

2۔ یہ علم اتنا اہم کیوں ہے؟

جواب۔یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کو جاننا ہمیشہ کی زندگی پانا ہے(یوحنا17:3)۔

3۔ ہم خدا کو کیسے جان سکتے ہیں؟

جواب۔صرف اُس کے اپنے مکاشفہ کے ذریعے جو ساری تخلیق میں اور اُس کے تحریری کلام میں موجود ہے (زبور19:1-3،2 تیمتھیس3:16،بیلجک اقرار الایمان،توضیح نمبر2)۔

4۔ کیا خدا اپنے آپ کو شریروں پر ظاہر کرتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں، خدا تخلیق کے ذریعے ظاہر کرتا ہے کہ وہ خدا ہے اور اُس کی خدمت کی جانی چاہیے تاکہ شریر بغیر کسی عذر کے رہیں (رومیوں1:20)۔

5۔ کیا خدا شریروں پر کچھ اور بھی ظاہر فرماتا ہے؟

جواب۔ خدا ہر اِنسان کے ضمیر میں گواہی دیتا ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے (رومیوں 2:14-15)۔

6۔ کیا خدا کی یہ گواہی نجات کا باعث بن سکتی ہے؟

جواب۔نہیں، کیونکہ اِس کے ذریعے سے خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے (رومیوں1:18)۔

7۔ خدا اپنے آپ کو اپنے لوگوں پر کیسے ظاہر کرتا ہے؟

جواب۔کتاب مقدس کے ذریعے جو ہم پر مسیح کو جس کے وسیلے سے ہی نجات ہے ظاہر کرتے ہیں

(2 تیمتھیس 3:16-17)۔

8۔تو کیا خدا تخلیق کے ذریعے بھی اپنے آپ کو اپنے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے؟

جواب۔جی ہاں، کیونکہ ہم کتاب مقدس کی روشنی میں دیکھتے ہیں کہ آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دست کاری دکھاتی ہے (زبور 19:1)۔

9۔اِس کے علاوہ خدا اپنے آپ کو اپنے لوگوں کے سامنے وقت میں کیسے ظاہر کرتا ہے؟

جواب۔خدا اپنے آپ کو تاریخ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے۔

10۔کیا ہم اپنی کوششوں سے خدا کا یہ علم حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب۔نہیں، ہم خود سے خدا کو نہیں سمجھ سکتے، خدا کا روح ہمارے دِلوں میں اپنے کام کے ذریعے سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے (1 کرنتھیوں 2:10-12)۔

اضافی کام

1۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور فہرست بنائیں کہ تخلیق خدا کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے؟ زبور 19:1-2 اور 8:1، رومیوں 1:20

2۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ تخلیق کس طرح مسیح کو ظاہر کرتی ہے؟ یسعیاہ 53:7، غزل الغزلات 2:1، ملاکی 4:2

3۔ بیلجک اقرار الایمان کی توضیح نمبر 2 کا بغور مطالعہ کریں اور لکھیں کہ یہ توضیح خدا کے مکاشفہ کے بارے میں کیا بیان کرتی ہے؟

4۔ رومیوں 1:18-25 کا بغور مطالعہ کریں اور درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

☆ کیا خدا تخلیق میں اپنے مکاشفہ کے ذریعہ تمام انسانوں پر اپنے فضل کا اظہار کرتا ہے؟

☆ شریر تخلیق میں خدا کے مکاشفہ کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟

☆ خدا اِس بدکاری کی کیا سزا دیتا ہے؟

☆ زبور 14:1 ملاحظہ ہو، کیا یہ آیت سکھاتی ہے کہ کچھ انسان ملحد ہیں؟ وضاحت کریں۔

دوسرا باب

کتاب مقدس

1۔ بائبل کیا ہے؟

جواب۔بائبل خدا کا الہامی اور لاخطا تحریری کلام ہے (2 تیمتھیس 3:16، 2 پطرس 1:19-21)۔

2۔ہم کیسے جانتے ہیں کہ بائبل خدا کا کلام ہے؟

جواب۔اوّل؛ خود بائبل کی گواہی سے ، دوم؛ ہمارے دِلوں میں روح القدس کی گواہی سے (1یوحنا 5:6)۔

3۔الہام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یہ خدا کا وہ عمل ہے جس کے ذریعے اُس نے لوگوں کو لاخطا طور پر خدا کا کلام لکھنے کے لئے تحریک وتنویر دی اور ہدایت کی۔

4۔خدا نے الہام کا کام کیسے انجام دیا؟

جواب۔خدا کے مقدس لوگ روح القدس کی تحریک کے سبب سے بولتے تھے (2 پطرس 1:21)۔

5۔کتاب مقدس کی صفات کیا ہیں؟

جواب۔لاخطا، یگانگت،صفائی باوضاحت،اختیار اور کفایت۔

6۔کتاب مقدس کے لاخطا ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کہ یہ لفظ بہ لفظ خدا کا کلام ہے اور اِس لئے یہ لاخطا ہے (2 تیمتھیس 3:16، 2 پطرس 1:20-21)۔

7۔کتاب مقدس کی یگانگت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یہ کہ پوری بائبل ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی گواہی دیتی ہے (یوحنا5:39)۔

8۔کتاب مقدس کی صفائی یا وضاحت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کہ روح القدس کے عمل کے ذریعے، خدا کے لوگ کلام مقدس کو اپنی نجات کے لئے آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔

9۔کتاب مقدس کے اختیار سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یہ کہ کتاب مقدس ہی ہمارے ایمان اور ہماری زندگی کے لئے واحد ضابطہ ہے (2 تیمتھیس3:16-17)۔

10۔کتاب مقدس کی کفایت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یہ کہ کتاب مقدس ہماری نجات کے لئے مکمل طور پر خدا کی پوری مرضی پر مشتمل ہے (بیلجک اقرارالایمان، توضیح نمبر7)۔

اضافی کام

1۔ 2 پطرس1:20-21اور 2 تیمتھیس 3:16 کا مطالعہ کریں اور اِس سوال کا جواب دیں کہ کیا کتاب مقدس خدا اور اِنسان دونوں کی تصنیف ہے؟

2۔ بیلجک اقرارالایمان، توضیح نمبر5 کا مطالعہ کریں اور اس سوال کا جواب دیں کہ ہم کتاب مقدس میں موجود تمام باتوں پر کیوں ایمان رکھتے ہیں؟

3۔ بائبل مقدس کا مقصد کیا ہے؟ ملاحظہ ہو، یوحنا5:39، 2 تیمتھیس3:16-17

4۔ اگر کتاب مقدس کو سمجھنا آسان ہے تو آپ 2 پطرس3:16 کی کیسے وضاحت کریں گے؟

5۔ کتاب مقدس میں دیگر ثبوت تلاش کریں کہ کتاب مقدس لاخطا ہے۔

6۔ مندرجہ ذیل اصطلاحات کا کیا مطلب ہے؟

☆ حرف بہ حرف الہام ☆ لفظی الہام ☆ حرکی الہام ☆ تصوریا فکری الہام

تیسرا باب

خدا کی ذات اور نام

1۔ ہمیں خدا کو کس طرح جاننا چاہیے؟

جواب۔ اُس کے جوہر، ناموں، صفات، اشخاص اور کاموں میں۔

2۔ کتابِ مقدس خدا کے وجود یا جوہر کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟

جواب۔ کہ وہ لامحدود صفات کا ایک روح ہے جو تین اشخاص میں وجود رکھتا ہے (یوحنا4:24)۔

3۔ کیا کتابِ مقدس ہمیں خدا کے جوہر کے بارے میں مزید کچھ بتاتی ہے؟

جواب۔ جی ہاں، بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا ہمہ جا اورنہایت اعلیٰ اور بلند ہے (یرمیاہ 23:23-24)۔

4۔ خدا کے نہایت اعلیٰ اور بلند ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کہ خدا اپنی تمام مخلوقات سے لاانتہا عظیم ہے اور اُس جیسا کوئی نہیں ہے (1 سلاطین 8:27)۔

5۔ خدا کے ہمہ جا ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کہ خدا تخلیق کے ہر حصے میں اپنے پورے وجود کے ساتھ موجود ہے (اعمال 17:27-28)۔

6۔ کیا بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کے نام ہیں؟

جواب۔ جی ہاں، اگرچہ اُس کے نام ہمارے ناموں کی طرح نہیں ہیں، کیونکہ خدا کی مانند کوئی نہیں ہے (یسعیاہ40:25)۔

7۔ خدا کے ناموں کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ یہ ہمارے لئے خدا کی بعض صفات کا اظہار ہیں (زبور111:9)۔

8۔ خدا کے سب سے اہم نام کونسے ہیں؟

جواب۔ وہ نام خدا اور یہوواہ ہیں (خروج 6:34)۔

9۔ یہوواہ نام کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ کہ خدا اپنے عہد کا ابدی لاتبدیل خدا ہے (ملاکی 6:3)۔

10۔ خدا خود کو نام کیوں دیتا ہے؟

جواب۔ تاکہ ہم اُس سے اور اُس کے بارے میں تعظیم کے ساتھ بات کر سکیں (زبور 15:50)۔

اضافی کام

1۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور اِن میں پائے جانے والے خدا کے نام بتائیں؛
زبور 9:111، یسعیاہ 15:57، پیدایش 18:14، زبور 14:80، یسعیاہ 28:40۔

2۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ وہ خدا کے بارے میں کیا تعلیم دیتے ہیں؟ استثنا 4:6، یوحنا 24:4، یسعیاہ 18:40 اور 25، زبور 2:90۔

3۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات خدا کی عظمت کے بارے میں کیا سکھاتے ہیں؟
ایوب 7:11، یسعیاہ 1:66۔
اعمال 17:27-28 خدا کی ہمہ جائی کو کیسے ثابت کرتی ہیں؟

4۔ خروج 3:13-15 نام میں ہوں کے بارے میں کیا سکھاتی ہیں؟

چوتھا باب

خدا کی صفاتِ غیر مشترک

1۔خدا کی صفات کیا ہیں؟

جواب۔ یہ اُس کے خدائی وجود کی لامحدود کاملیتیں ہیں جو ہم پر ظاہر کرتی ہیں کہ خدا کون اور کیا ہے (1 پطرس 9:2)۔

2۔خدا کی صفات میں عموماً کس طرح امتیاز کیا جاتا ہے؟

جواب۔ اِن میں صفاتِ غیر مشترک اور صفاتِ مشترک کے طور پر امتیاز کیا جاتا ہے۔

3۔اِس امتیاز سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ چونکہ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں، اِس لئے اُس کی کچھ صفات ہم میں جھلکتی ہیں۔ ان کو صفاتِ مشترک کہتے ہیں۔

4۔خدا کی صفاتِ غیر مشترک کون سی ہیں؟

جواب۔اس کی وحدانیت، بسیط، خودانحصاری، لامحدودیت، اور لاتبدیلی۔

5۔خدا کی وحدانیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کہ صرف ایک الٰہی جوہر ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے (استثنا 4:6، زبور 31:18)۔

6۔خدا کی بسیط سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یہ کہ خدا ناقابل تقسیم ہے اور تخلیق نہیں کیا گیا ہے اور یہ کہ اُس کی صفات اُس میں ایک ہیں (مرقس 29:12)۔

7۔خدا کی خودانحصاری سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کہ وہ واجب الوجود ہے اور اپنے وجود کے لئے کسی اور پر منحصر نہیں ہے (یسعیاہ

13:40-14، یوحنا5:26)۔

8۔خدا کی لامحدودیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کہ خدا لامتناہی کاملیت کا خدا ہےاور یہ کہ وہ ابدی ہے اور ہر جگہ موجود ہے (زبور2:90، یرمیاہ23:23-24، 1تیمتھیس 17:1)۔

9۔خدا کے لاتبدیل ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کہ خدا اپنی ذات میں یا اپنے کسی عمل اور طریقے میں کبھی نہیں بدلتا (ملاکی6:3)۔

10۔خدا ہم پر اپنی صفاتِ غیر مشترک کیوں ظاہر کرتا ہے؟

جواب۔تا کہ ہم جان سکیں کہ وہ سب سے اعلیٰ وارفع ہےاور صرف اُسی کی تعریف کی جانی چاہیے (یرمیاہ6:10-7)۔

اضافی کام

1۔ بیلجک اقرارالایمان کی توضیح نمبر1 میں خدا کی کون سی غیر مشترک صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟

2۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات میں خدا کی کن صفات کو بیان کیا گیا ہے؟

اعمال 17:24، 1 یوحنا 1:5اور 4:8، 1 کرنتھیوں 8:6، یعقوب 1:17؛ زبور 90:4اور139:7-10، 1 سلاطین8:27؛ایوب11:7-9۔

3۔ پیدائش 6:6 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خُدا ملُول ہوااور دِل میں غم کیا۔آپ اسے خدا کے لاتبدیل ہونے کی روشنی میں کیسے بیان کرتے ہیں؟

4۔ استثنا6:5-6 کے مطابق ہمارا ابلاوہ کیا ہے کیونکہ خدا ایک ہے؟

پانچواں باب

خدا کی صفاتِ مشترک

1۔خدا کی صفاتِ مشترک کو کیسے تقسیم کیا جاسکتا ہے؟

جواب۔اِن میں جو خدا کے علم، اُس کی مرضی اور اُس کی قدرت سے تعلق رکھتی ہیں۔

2۔کون سی صفات اس کے علم سے تعلق رکھتی ہیں؟

جواب۔اس کی ہمہ دانی، جس کے مطابق خدا ہر چیز کو مکمل اور مستقل طور پر جانتا ہے، اور اُس کی حکمت۔

3۔کون سی صفات خدا کی مرضی سے تعلق رکھتی ہیں؟

جواب۔اُس کی مہربانی، قدوسیت، سچائی اور راستبازی۔

4۔کون سی صفات خدا کی مہربانی سے تعلق رکھتی ہیں؟

جواب۔اُس کی محبت، فضل، رحم، اور تحمل۔

5۔خدا کس سے محبت کرتا ہے؟

جواب۔خدا اپنی ذات میں محبت ہے اور اپنے نام کی خاطر اپنی سب مخلوقات سے محبت کرتا ہے (1یوحنا 8:4)۔

6۔تو پھر خدا رد کئے ہوئے شریروں سے کیسے محبت کرسکتا ہے؟

جواب۔وہ ایسا نہیں کرسکتا، کیونکہ کتابِ مقدس سکھاتی ہے کہ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہے (امثال 33:3)۔

7۔پھر خدا اپنے لوگوں سے جو گناہ گار بھی ہیں کیسے پیار کرسکتا ہے؟

جواب۔وہ اُن سے گنہگاروں کی طرح نہیں بلکہ اُن لوگوں کی طرح محبت کرتا ہے جن کا اُس نے مسیح میں چناؤ کیا اور اُس کے وسیلے سے راست باز ٹھہرایا (افسیوں 4:1)۔

8۔خدا کا فضل کیا ہے؟

جواب۔ یہ اُس کی اپنے لوگوں کے تئیں مسیح میں بلا استحقاق بخشش اور وہ قدرت ہے جس کے ذریعے وہ اُن کو بچاتا ہے (رومیوں 6:11)۔

9۔خدا کا رحم کیا ہے؟

جواب۔ یہ اُس کی اپنے لوگوں کے دکھوں میں اُن پر ترس کھانے اور اُس سے نجات دلانے کے لئے اُس کی قدرت ہے (افسیوں 2:4-5،زبور 106:44-45)۔

10۔خدا کی قدرت کیا ہے؟

جواب۔ یہ اُس کی قادر مطلقیت ہے، جس کے ذریعے وہ وہ سب کچھ پورا کرنے پر قادر ہے جو اُس نے اپنی مصلحت میں کرنے کا ارادہ کیا ہے (پیدائش 17:1 اور 18:14،لوقا 1:37)۔

اضافی کام

1اور2۔جواب دینے کے لئے تیار(Ready to Give An Answer) کتاب کے صفحہ نمبر 63 پر عام فضل کی تعلیم کے پہلے نکتہ کا مطالعہ کریں اور درج ذیل حوالہ جات سے ثابت کریں کہ یہ تعلیم کتاب مقدس کے مطابق غلط ہے؛

زبور 5:4-5،امثال 3:33،رومیوں 1:18۔

3۔ رومیوں 9:15 خدا کے رحم کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے؟

4۔ 2 پطرس 3:9 خدا کے تحمل کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے؟

5۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ یہ سکھانا کیوں غلط ہے کہ خدا تمام اِنسانوں سے محبت کرتا ہے؛ زبور 73:1، یرمیاہ 31:1،رومیوں 8:38-39، یوحنا 3:16،1 یوحنا 4:9۔

6۔ درج ذیل حوالہ جات میں خدا کی کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟

خروج 34:6-7،استثنا 32:4،زبور 119:68،یسعیاہ 6:3،1 پطرس 1:16۔

چھٹا باب

پاک تثلیث

1۔تثلیث کی سچائی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کہ خدا ذات میں واحد ہے اور اُس میں تین اشخاص ہیں (1 یوحنا 7:5)۔

2۔خدا ذات میں ایک اور اشخاص میں تین کیسے ہے؟

جواب۔تین الٰہی شخصیات ہیں، ہر ایک اپنی خصوصیت سے الگ، واحد الٰہی ذات میں قائم ہے۔

3۔یہ تین اشخاص کون ہیں؟

جواب۔خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس (متی 19:28)۔

4۔کتاب مقدس میں تین اشخاص کا یہ عقیدہ کہاں سکھایا گیا ہے؟

جواب۔بہت سے متون ہیں جو اشخاص کی کثرت کے بارے میں بات کرتے ہیں، جیسا کہ پیدائش 26:1 اور 22:3، زبور 1:110۔

نئے عہد نامہ میں تینوں اشخاص کا اکثر واضح طور پر تذکرہ کیا گیا ہے، جیسا کہ بپتسمہ کے کلیہ اور رسولی برکت میں (متی 19:28، 1 کرنتھیوں 7:9)۔

5۔کیا کتاب مقدس یہ بھی سکھاتی ہے کہ یہ تینوں اشخاص ایک ہیں؟

جواب۔جی ہاں، پوری بائبل مقدس گواہی دیتی ہے کہ خدا ایک ہے اور کچھ متون خاص طور پر اِس بات کو بیان کرتے ہیں جیسے کہ استثنا 4:6 اور 1 یوحنا 7:5۔

6۔اِن اشخاص کو باپ، بیٹا اور روح القدس کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب۔کیونکہ اِن ناموں میں اُن کی الگ الگ شخصی خصوصیات کی نشاندہی ہوتی ہے۔

7۔اِن الٰہی اشخاص میں ہر ایک کی الگ شخصی خاصیت کیا ہے؟

جواب۔باپ کا کہ وہ بیٹا پیدا کرتا ہے۔ بیٹے کا کہ وہ باپ سے مولود ہے۔ روح القدس کا کہ وہ

باپ اور بیٹے دونوں سے صادر ہوتا ہے (یوحنا 14:1، 26:14 اور 26:15، گلتیوں 6:4، زبور 7:2)۔

8۔ تثلیث کے اِس عقیدہ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ کہ خدائے ثالوث کامل عہد کی رفاقت میں رہتا ہے اور ہمارے ساتھ ایک عہد کا رشتہ قائم کرتا ہے (پیدائش 1:17، 7)۔

9۔ کیا تخلیق اور نجات میں ہر شخصیت کا اپنا عمل ہے؟

جواب۔ نہیں، ثالوث خدا تخلیق کرتا ہے، نجات دیتا ہے، اور تقدیس کرتا ہے (یوناہ 9:2)۔

اضافی کام

1۔ درج ذیل حوالہ جات سے مسیح کی الوہیت کو ثابت کریں۔

یوحنا 1:1 اور 30:10، مکاشفہ 17:1۔

2۔ درج ذیل حوالوں سے ثابت کریں کہ روح القدس شخصیت ہے۔

یوحنا 26:15، 1 کرنتھیوں 10:2 اور 11:12۔

3۔ یوحنا 26:15 سے ثابت کریں کہ روح القدس باپ اور بیٹے دونوں سے صادر ہوتا ہے۔

4۔ ہائیڈلبرگ کیٹی کزم کے سوال و جواب 24 کو پڑھیں اور مندرجہ بالا سوال و جواب 9 کی روشنی میں اُس کی وضاحت کریں۔

5۔ تثلیث کا عقیدہ یہ کیسے سکھاتا ہے کہ خدا ایک با عہد خدا ہے؟

ساتواں باب

ازل میں خدا کا کام

1۔خُدا کے کام کیسے منقسم ہیں؟

جواب۔وقت میں اور ازل میں (اعمال15:18)۔

2۔ازل میں اُس کے کام کیا ہیں؟

جواب۔اُس کے ازلی ارادے (افسیوں3:1-4)۔

3۔خدا کے ازلی ارادے کیا ہیں؟

جواب۔اُس کی ابدی مصلحت،جس کے مطابق وہ تمام کام کرتا ہے (افسیوں11:1)۔

4۔کیا بائبل خدا کے ازلی ارادے سے متعلق دیگر الفاظ استعمال کرتی ہے؟

جواب۔جی ہاں،اس کی مصلحت،مرضی،مقصد اور نیک ارادہ (افسیوں9:1-11)۔

5۔کتاب مقدس خدا کی مصلحت کو کن صفات سے نوازتی ہے؟

جواب۔کتاب مقدس سکھاتی ہے کہ خدا کی مصلحت ابدی،حاکمانہ طور پر آزاد،غیر منحصر،لاتبدیل، مؤثر،وسیع (ہمہ دان)،پُرحکمت اور نیک ہے(رومیوں11:33-36،عبرانیوں6:17)۔

6۔اِس کا کیا مطلب ہے کہ خدا کی مصلحت ابدی ہے؟

جواب۔کہ خدا نے دنیا کی ابتدا سے پہلے اپنی مصلحت میں تمام چیزوں کو مقرر کیا (زبور 11:33،یسعیاہ10:46)۔

7۔اس کا کیا مطلب ہے کہ خدا کی مصلحت وسیع (ہمہ دان) ہے؟

جواب۔کہ خُدا اپنی مصلحت سے تمام چیزوں کو متعین کرتا ہے جو وقوع میں آتی ہیں(اعمال 1:8:15سموئیل11:23-12)۔

8۔تقدیر کا ازلی ارادہ کیا ہے؟

جواب۔اُس کی صاحب عقل مخلوق کی ابدی حالت کے حوالے سے خدا کی ابدی مصلحت بشمول چناؤ اور رد کرنا (رومیوں 9:11-13)۔

9۔چناؤ (برگزیدگی) کا ازلی ارادہ کیا ہے؟

جواب۔مسیح پر ایمان کے ذریعے بعض لوگوں کو ابدی جلال اور بچانے کے لئے خدا کا ابدی، حاکمانہ، رحیم اور نیک ارادہ (افسیوں 1:5-6، 2 تھسلنیکیوں 2:13، رومیوں 8:29)۔

10۔رد کرنے (مردودیت) کا ازلی ارادہ کیا ہے؟

جواب۔دیگر کو اُن کے گناہ کی وجہ سے ابدی سزا دینے کے لیے خُدا کا ابدی، حاکمانہ، اور پُر راست نیک ارادہ (1 پطرس 2:8، رومیوں 9:17-18، امثال 16:4)۔

اضافی کام

1۔ رومیوں 9:11-18 اور افسیوں 1:4-5 کا مطالعہ کریں اور درج ذیل کا جواب دیں۔
☆ کیا خدا لوگوں کا چناؤ اِس لئے کرتا ہے کہ وہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟
☆ کیا خدا لوگوں کو رد کرتا ہے کیونکہ وہ ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں؟

2۔ یوحنا 10:15-26 رد کئے جانے اور بے اعتقادی کے درمیان تعلق کے بارے میں کیا سکھاتی ہیں؟

3۔ اصولات (مجلس) ڈارٹ، یوحنا 6:40 اور اعمال 13:48 ایمان اور چناؤ کے ازلی اِرادہ سے متعلق کیا سکھاتے ہیں؟

4۔ 2 پطرس 1:10 کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ ہم اپنے چناؤ کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں؟

5۔ عام فضل کی تعلیم کا پہلا نکتہ تقدیر کے نظریے سے کیسے متصادم ہے؟ (جواب دینے کیلئے تیار)

6۔ رومیوں 9:22-23 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ اس حوالے کے مطابق چناؤ اور رد کرنے میں خدا کا مقصد کیا ہے؟

7۔ سوال 9 اور 10 کے حوالہ جات کس طرح چناؤ (برگزیدگی) اور رد کی تعلیم کو ثابت کرتے ہیں؟

آٹھواں باب

تخلیق

1۔وقت میں خدا کا پہلا کام کیا ہے؟

جواب۔آسمان اور زمین کی تخلیق (پیدایش 1:1)۔

2۔تخلیق کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔تخلیق کرنا خدا کا وہ عمل ہے جس کے ذریعے خدا اپنی قدرت کے کلام سے اُن چیزوں کو جو نہیں تھیں وجود میں لایا (عبرانیوں 3:11، یرمیاہ 12:10، یوحنا 1:1-3، زبور 6:33)۔

3۔خدا نے کیا کیا تخلیق کیا؟

جواب۔ ہر چیز؛ فضا، زمین، اور آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات (پیدایش 1)۔

4۔خدا نے تمام چیزوں کو کتنے عرصے میں تخلیق کیا؟

جواب۔شام اور صبح تک محدود چھ دِنوں میں (خروج 11:20)۔

5۔خدا نے پہلے تین دنوں میں کیا پیدا کیا؟

جواب۔روشنی، فضا، سمندر، خشک زمین، اور پودوں اور درختوں کی پوری دنیا (پیدایش 1:1-13)۔

6۔خدا نے آخری تین دنوں میں کیا پیدا کیا؟

جواب۔آسمانی اجسام، مچھلیاں اور پرندے، جانور اور انسان (پیدایش 1:14-31)۔

7۔اِس کا کیا مطلب ہے کہ خدا نے ساتویں دن آرام کیا؟

جواب۔اوّل، وہ تخلیق کے کام سے فارغ ہوا اور دوم وہ اُس سب سے خوش ہوا جو اُس نے کیا تھا (پیدایش 2:1-3)۔

8۔اِس کا کیا مطلب ہے کہ خدا نے وہ سب کچھ دیکھا جو اُس نے بنایا تھا اور وہ بہت اچھا تھا؟

جواب۔کہ ساری مخلوقات اُس مقصد سے بالکل مطابقت رکھتی تھی جس کے لئے اُس نے اُن کو پیدا کیا تھا (مکاشفہ 11:4)۔

9۔تخلیق میں خدا کا مقصد کیا ہے؟

جواب۔اُس کی شاندار حمد و ثناء کے اظہار کے ذریعے اُس کے نام کا جلال (امثال 4:16، زبور 1:8؛ مکاشفہ 11:4)۔

10۔ہم اِس کام کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

جواب۔ایمان سے، کیونکہ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو (عبرانیوں 3:11)۔

اضافی کام

1۔ نظریہ ارتقاء کیا سکھاتا ہے؟

2۔ بائبل مقدس سے ثابت کریں کہ یہ نظریہ غلط ہے:

پیدایش 1، خروج 11:20، عبرانیوں 3:11، رومیوں 17:4۔

3۔ عبرانیوں 3:11 کا کیا مطلب ہے کہ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں؟

4۔ آپ مندرجہ ذیل حوالہ جات میں لفظ دِن کی وضاحت کیسے کرتے ہیں؟

پیدایش 1:14-19 اور 4:5، 2 پطرس 8:3۔

نواں باب

الٰہی پروردگاری

1۔کیاتخلیق بذات خود قائم رہتی ہے؟

جواب۔ ہرگزنہیں، بلکہ تمام چیزیں صرف خدا کی پروردگاری سے ہی قائم رہتی ہیں (یوحنا5:17، اعمال17:28)۔

2۔خدا کی پروردگاری کیا ہے؟

جواب۔خدا کی مطلق اور ہمہ جا قدرت جس کے ذریعے وہ ہر چیز کوسنبھالتا ہےاوراپنی مصلحت کے مطابق اُن پرحکومت کرتا ہے (عبرانیوں1:3)۔

3۔خدا کی پروردگاری میں کیا شامل ہے؟

جواب۔ تمام چیزیں چھوٹی اور بڑی، اچھی اور بُری ، آسمان، زمین اور جہنم کی تمام چیزیں، انسانوں اورفرشتوں کے تمام اعمال (متی10:20اور29،زبور103:19،امثال21:1، 16:1-9)۔

4۔خدا کی پروردگاری کیسے کام کرتی ہے؟

جواب۔الٰہی حفاظت اورالٰہی حکومت کے ذریعے۔

5۔الٰہی حفاظت کیا ہے؟

جواب۔یہ خدا کا وہ متواتر کام ہے جس سےاُس کی تخلیق کردہ سب چیزیں وجود رکھتی ہیں (دانی ایل4:34-35،اعمال17:25-28)۔

6۔الٰہی حکومت کیا ہے؟

جواب۔یہ خدا کا وہ متواتر کام ہےجس سے وہ اپنی سب چیزوں کواپنے اختیار میں رکھتا ہے تا کہ وہ اپنے وجود کے مقصد کو پورا کریں (اعمال15:18)۔

7۔اگر خدا انسانوں کے اعمال پر حکومت کرتا ہے تو کیا وہ اُسکے ہاتھوں میں غیر فعال آلات ہیں؟

جواب۔نہیں، بلکہ انسان ایک ذی عقل، خواہش و ارادہ رکھنے والا فعال کارندہ ہے اور جو کچھ بھی وہ کرتا ہے اُس کے لئے ذمہ دار ہے (اعمال 2:23، فلپیوں 2:12-13)۔

8۔ایماندار کے لئے پروردگاری کی تسلی کیا ہے؟

جواب۔کہ تمام چیزیں ہمارے آسمانی باپ کے ہاتھ سے آتی ہیں اور وہ ہر چیز کو ہماری نجات کا باعث بناتا ہے (عاموس 9:8،9؛ رومیوں 8:28)۔

اضافی کام

1۔ کیا معجزات فطرت کے قوانین کی خلاف ورزی (معطلی) ہیں؟ وضاحت کریں۔

2۔ بائبل مقدس معجزات کو نشانات کے طور پر بیان کرتی ہے (یوحنا 20:30، یسعیاہ 7:14) نشان کیا ہے؟ معجزات کے نشانات کیا ہیں؟

3۔ زبور 73 بدکاروں کی خوشحالی اور راستبازوں کی مصیبت کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے؟

4۔ وضاحت کریں کہ مندرجہ ذیل حوالہ جات کس طرح تعلیم دیتے ہیں کہ خدا کی حکومت گناہ پر بھی ہے؛

2 سموئیل 16:10 اور 24:1 اور 10، امثال 21:1، اعمال 2:23 اور 4:26-28۔

5۔ وضاحت کریں کہ مندرجہ ذیل حوالہ جات خدا کے لوگوں کے لئے پروردگاری کی تسلی کے بارے میں کیا سکھاتے ہیں؟

عبرانیوں 13:5-6، رومیوں 8:28 اور 35 تا 39، متی 10:30۔

6۔ کیا خدا کی پروردگاری کی سچائی کا مطلب یہ ہے کہ خدا گناہ کا موجد ہے؟

دسواں باب

حقیقی راستبازی کی حالت میں انسان

1۔انسان کی تخلیق کے بارے میں کتاب مقدس ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

جواب۔(الف) کہ خدانے آدم کو زمین کی مٹی سے بنایا اوراس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا۔

(ب) کہ خدانے اُسے جسم اورروح کے ساتھ پیدا کیا۔

(ج) کہ خُدانے اُسے اپنی شبیہ پر پیدا کیا۔

2۔انسان میں خدا کی شبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کہ انسان کی فطرت میں خدا کی کچھ کاملیتیں جھلکتی ہیں اور بلحاظِ تخلیق وہ خدا سے مشابہت رکھتا ہے (پیدائش1:26-27)۔

3۔انسان میں خدا کی اِس شبیہ سے کون سے عناصر تعلق رکھتے ہیں؟

جواب۔خدا کا حقیقی عرفان،راست بازی اور پاکیزگی (کلسیوں3:10،افسیوں4:24)۔

4۔کیا آپ کتاب مقدس سے یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ عناصر انسان میں خدا کی شبیہ سے تعلق رکھتے ہیں؟

جواب۔جی ہاں،افسیوں4:23-24 سکھاتی ہیں،اوراپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ اورنئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راست بازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

5۔آدم کا خدا سے کیا تعلق تھا؟

جواب۔آدم ایک عہد کے تعلق میں رہتا تھا جس میں وہ خدا کا دوست خادم تھا (ہوسیع6:7)۔

6۔اِس کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔کہ آدم بیک وقت خدا کی تخلیق میں خدا کا دوست اور بندہ تھا۔

7۔اُس کا مخلوق سے کیا تعلق تھا؟

جواب۔آدم کو زمین کی تمام مخلوقات پر اُن کے بادشاہ کی حیثیت سے اختیار حاصل تھا (پیدائش 28:1)۔

8۔نسل انسانی سے اُس کا کیا تعلق تھا؟

جواب۔وہ اُس کا پہلا باپ اور اس کا نمائندہ سربراہ تھا (1 کرنتھیوں 21:15)۔

9۔کیا آدم کے پاس آزاد مرضی تھی؟

جواب۔جی ہاں، آدم کو راست پیدا کیا گیا تھا تاکہ وہ مکمل طور پر خدا کی خدمت کر سکے۔لیکن وہ اپنی مرضی کے ایک عمل سے اِس کو خدا کے خلاف گناہ میں بدل سکتا تھا (واعظ 29:7)۔

اضافی کام

1۔ پیدائش 2:4-15 سے اُس باغ کے بارے میں بیان کریں جس میں خدا نے آدم کو رکھا تھا؟

2۔ پیدائش 9:2 اور 16-17 کا مطالعہ کریں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

☆ خدا نے باغ میں کون سے دو خاص درخت لگائے؟

☆ اِن درختوں کے بارے میں خدا کا کیا حکم تھا؟

☆ خدا نے ان درختوں کو باغ میں کیوں رکھا اور اِنکے بارے میں مخصوص احکامات کیوں دیئے؟

3۔ پیدائش 1:28-30 اور پیدائش 2:15، 19 اور 20 سے کیا یہ مراد ہے کہ آدم کی حکومت تمام زمینی مخلوقات پر تھی؟

4۔ پیدائش 2:18 اور 21-25 سے بیان کریں کہ خدا نے حوا کو کیسے پیدا کیا اور آدم کے لئے اُس کا کیا مطلب تھا؟

5۔ مکاشفہ 2:22 کا مطالعہ کریں اور زندگی کے درخت کی اہمیت بیان کریں۔

6۔ اگر آدم فرمانبردار رہتا تو کیا وہ اور بنی نوع انسان آسمانی جلال کی ابدی حالت میں لائے جاتے؟ ملاحظہ ہو، 1 کرنتھیوں 50:15

گیارھواں باب

انسان کی گراوٹ

1۔کیاانسان خدا کا دوست خادم رہا؟

جواب۔نہیں، جب اُس نے ممنوعہ درخت کا پھل کھایا تو اُس نے عہد کی خلاف ورزی کی (پیدائش 17:2 ،استثنا 23:4)۔

2۔کیا یہ گناہ بہت بڑا جرم تھا؟

جواب۔جی ہاں، اِس لئے کہ

(الف) یہ خدا کے حکم کی نافرمانی تھی (پیدایش 11:3)۔

(ب) گناہ کر کے آدم نے خدا کے مقابلے میں شیطان (کی بات ماننے) کا انتخاب کیا (پیدایش 14:3)

(ج) آدم نے پوری نسل انسانی کے سربراہ اور پہلا باپ ہونے کی حیثیت سے گناہ کیا (1 کرنتھیوں 15:21-22)۔

3۔گناہ کی سزا کیا تھی؟

جواب۔موت، کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تو مرا (پیدایش 17:2، رومیوں 23:6)۔

4۔کیا آدم فوراً مر گیا جیسا کہ خدا نے کہا تھا؟

جواب۔جی ہاں، آدم خدا سے جدا ہو گیا اور باغ میں اُس کی حضوری سے نکال دیا گیا اور وہ فطرتاً گناہ میں مُردہ ہو گیا اور خدا کے غضب کا نشانہ بن گیا (افسیوں 1:2 ،رومیوں 12:5)۔

5۔کیا ہم بھی فطرتاً آدم کے گناہ کی سزا میں شامل ہیں؟

جواب۔جی ہاں، کیونکہ ہم بھی قصوروں اور گناہوں میں مُردہ پیدا ہوتے ہیں (رومیوں 12:5،

یرمیاہ 9:17، 1کرنتھیوں 15:21-22)۔

6۔ذاتی جرم یا قصورواری کیا ہے؟

جواب۔آدم کے گناہ کا جرم پوری نسل انسانی پر محسوب ہوتا ہے (رومیوں 5:12)۔

7۔ذاتی آلودگی کیا ہے؟

جواب۔آدم کی فطرت میں بگاڑ جو پوری بنی نوع انسان کو منتقل ہوا یعنی ورثہ میں ملا (پیدایش 2:17،ایوب 15:14،زبور 51:5)۔

8۔کیاانسان کوئی نیکی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے؟

جواب۔نہیں، وہ فطرتاً تمام برائیوں کی طرف مائل ہے اور اُس کے تمام کام بگڑے ہوئے اور گناہ سے آلودہ ہیں (زبور 51:5)۔

9۔گراوٹ کے بعد خدا نے اپنا فضل کیسے ظاہر کیا؟

جواب۔اُس نے عورت کی نسل سے مسیح کا وعدہ کیا جو سانپ کے سر کو کچلے گا (پیدایش 3:15)۔

اضافی کام

1۔ پیدایش 3:1-6 کا مطالعہ کریں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

☆ حوا کو آزمانے والا کون تھا؟

☆ شیطان نے حوا سے کیا جھوٹ بولا؟

☆ حوا کو شجرِ ممنوعہ کا پھل کھانے پر کیوں اُکسایا گیا؟

2۔ آدم مسیح کا کیسے مثیل تھا؟ رومیوں 5:12-19،دسواں سبق سوال و جواب نمبر 8،ریفارمڈ ڈوگمیٹکس (ایڈیشن 1966ء،صفحہ نمبر 223،ایڈیشن 2004ء،جلد 1،صفحہ نمبر 316)

3۔ کلی بگاڑ سے کیا مراد ہے؟ درج ذیل حوالہ جات سے ثابت کریں اور کتاب جواب دینے کیلئے تیار کے صفحہ نمبر 101 اور 137 اور اصولات (مجلس) ڈارٹ کا مطالعہ کریں۔

افسیوں 2:1،رومیوں 3:10-19

بارھواں باب

درمیانی اور اُس کے نام

1۔خدا اپنے لوگوں کو کیسے بچاتا ہے؟

جواب۔خدا اپنے لوگوں کو فضل کے عہد کے درمیانی، ہمارے خداوند یسوع مسیح میں حقیقی ایمان کے ذریعے بچاتا ہے (عبرانیوں6:8)۔

2۔کیا اُس کے لوگ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے تھے؟

جواب۔بالکل نہیں، کیونکہ وہ کبھی بھی خدا کے عدل کے تقاضے کو پورا نہیں کر سکتے تھے اور اپنے گناہ کا کفارہ نہیں دے سکتے تھے (رومیوں5:4)۔

3۔کیا یہ ضروری تھا کہ کوئی ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کرے؟

جواب۔یقیناً، کیونکہ خدا آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا۔اس لیے وہ ہمیں اپنے عہد کی شراکت میں صرف اُسی صورت میں قبول کر سکتا ہے جس سے اُس کے عدل کا تقاضا پورا ہو(یسعیاہ11:53)۔

4۔لیکن گرا ہوا انسان خدا کے عدل کے تقاضے کو کیوں پورا نہیں کر سکا؟

جواب۔کیونکہ انسان گناہ میں مُردہ ہے اور صرف ہر روز اپنے جرم کو بڑھا سکتا ہے (رومیوں 23:6)۔

5۔ہمیں یہ درمیانی کون بخشتا ہے؟

جواب۔وہ خُدا کی طرف سے ہے،اُس کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے اور ہمیں اُسی کی طرف سے بخشا گیا ہے(1 کرنتھیوں30:1)۔اِس لئے اُسے خدا کا برہ بھی کہا جاتا ہے۔

6۔درمیانی کے سب سے عام نام کون سے ہیں؟

جواب۔وہ نام یسوع، مسیح اور خداوند ہیں (اعمال36:2)۔

7۔کیابائبل مقدس درمیانی کے دیگر نام بیان کرتی ہے؟

جواب۔جی ہاں، اُس کو بہت سے نام دئے گئے ہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں: خدا کا بیٹا، ابن آدم،عمانوایل، خدا کا برہ، یہوداہ کے قبیلے کا شیر ببر،ابن داؤد (متی 43:27)۔

8۔درمیانی کو یسوع کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب۔کیونکہ وہ ہمیں گناہ اور موت کی قوت سے نجات دیتا ہے اور ہمیں ابدی جلال میں حصہ دار بناتا ہے (اعمال 12:4)۔

9۔مسیح نام کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔مسیح نام کا مطلب ہے خدا کا ممسوح، کہ وہ خدا باپ کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے اور روح القدس کے ذریعے ہمارا درمیانی ہونے کے لئے اہل ہے (یوحنا 41:1)۔

10۔اُسے خداوند کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب۔کیونکہ اُس نے ہمیں شیطان کے قبضے سے چھڑایا اور ہمیں اپنی ملکیت بنایا (1 کرنتھیوں 20-19:6)۔

اضافی کام

1۔ ہمارے درمیانی کو یسوع نام کس نے دیا؟ وضاحت کریں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ متی 21:1،لوقا 31:1۔
2۔ عمانوایل نام کا کیا مطلب ہے؟ متی 23:1 مسیح کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
3۔ کلام، ابن آدم، خدا کا برہ، یہوداہ کے قبیلے کا شیر ببر، اِن ناموں کے حوالے تلاش کریں اور وضاحت کریں کہ ہر نام کا مطلب کیا ہے؟ کلیدالکتاب کا استعمال کریں۔
4۔ بائبل مقدس میں مسیح کے دیگر نام تلاش کریں۔
5۔ اعمال 26:11 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ ایمان داروں کو پہلی بار مسیحی کب کہا گیا؟ اور اُنہیں یہ نام کیوں دیا گیا؟
6۔ ہائیڈلبرگ کیٹی کزم کا سوال وجواب نمبر 32 پڑھ کر بتائیں کہ مسیحی کہلانے سے کیا مراد ہے؟

تیرھواں باب

درمیانی کی فطرتیں

1۔مسیح کی کتنی فطرتیں ہیں؟

جواب۔دو، مسیح کی ایک الٰہی فطرت اور ایک انسانی فطرت ہے (رومیوں 1:3-4؛ 9:5)۔

2۔یہ دونوں فطرتیں کیسے متحد ہیں؟

جواب۔یہ خدا کے بیٹے کی ایک ہی شخصیت میں متحد ہیں (مرقس 15:39)۔

3۔تو کیا پھر مسیح حقیقی اور ابدی خدا ہے؟

جواب۔جی ہاں، کیونکہ کلام خدا تھا اور مجسم ہوا (یوحنا 1:1 اور 1:14؛ 1یوحنا 5:20، 1 تیمتھیس 3:16)۔

4۔کیوں ضروری ہے کہ مسیح حقیقی خدا ہو؟

جواب۔کیونکہ صرف وہی جو حقیقی خدا ہے ہمارے گناہوں کا بوجھ اُٹھا سکتا ہے اور ہمیں اُن سے نجات دے سکتا ہے (گلتیوں 1:3-4)۔

5۔کیا مسیح حقیقی انسان بھی ہے؟

جواب۔جی ہاں، کیونکہ خُدا نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں بھیجا (رومیوں 8:3)۔

6۔اِس بات کا کیا ثبوت ہے کہ مسیح ایک حقیقی انسانی فطرت رکھتا تھا؟

جواب۔مسیح کا ایک حقیقی انسانی جسم تھا (لوقا 24:39)، اور ایک حقیقی انسانی جان (متی 26:38)۔وہ بھوکا پیاسا ہو سکتا تھا اور غم اور خوشی محسوس کر سکتا تھا (یوحنا 19:28 اور 11:35)۔

7۔ مسیح کی انسانی فطرت کے بارے میں آپ مزید کیا کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ (الف) کہ یہ ایک مکمل انسانی فطرت تھی (عبرانیوں 2:14-17)۔کہ یہ ایک کمزور اور پست حال انسانی فطرت تھی (عبرانیوں 4:15)۔کہ یہ ایک ایسی انسانی فطرت تھی جو پاک

اور بے رِیا اور بے داغ تھی (عبرانیوں 26:7)۔

8۔ مسیح کیسے مجسم ہوا؟

جواب۔ مسیح نے روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم سے انسانی فطرت کو اختیار کیا (لوقا 35:1)۔

9۔ مسیح کا ایک حقیقی انسان ہونا کیوں ضروری تھا؟

جواب۔ کیونکہ جو گناہ انسان نے کیئے ہیں اُن کا خمیازہ صرف انسان ہی بھگت سکتا ہے (خروج 23:21)۔

10۔ مسیح میں دو فطرتوں کے اتحاد کے بارے میں آپ کیا کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ یہ کہ مسیح کی دو فطرتیں ذاتِ الٰہی کے اتحاد میں موجود ہیں بغیر کسی تقسیم، تبدیلی، مرکب یا علاحدگی کے (یوحنا 26:7، اس کے بعد کی آیتوں کا بھی مطالعہ کریں)۔

اضافی کام

1۔ بیلجک اقرار الایمان کی توضیح نمبر 19 کا مطالعہ کریں اور بیان کریں کہ یہ مضمون مسیح کی فطرت کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

2۔ ہائیڈلبرگ کیٹی کزم کے سوال و جواب 16 تا 18 کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ مسیح کو حقیقی خدا اور حقیقی انسان ہونا کیوں ضروری ہے؟ کیا یسوع ذاتی جرم اور ذاتی آلودگی کے ساتھ پیدا ہوا؟ وضاحت کریں۔ اعمال 27:4

3۔ بائبل مقدس میں مسیح کی آزمایش سے متعلق مطالعہ کریں۔ عبرانیوں 4:14-15۔ کیا مسیح کے لئے گناہ کرنا ممکن تھا؟ اپنے جواب کی روشنی میں آزمایشوں کی وضاحت کریں۔

4۔ فلپیوں 2:5-8 کا مطالعہ کریں اور لکھیں کہ یہ مسیح کی انسانی فطرت کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

5۔ کتاب مقدس میں دو یا تین آیتیں تلاش کریں جو ثابت کرتی ہیں کہ مسیح خدا ہے۔

چودھواں باب

درمیانی کے عہدے

1۔ مسیح کو کس عہدے پر مسح کیا گیا تھا؟

جواب۔ تین عہدوں پر، بہ طور نبی، کاہن اور بادشاہ کے (یسعیاہ 1:61)۔

2۔ مسیح ہمارے نبی کے طور پر کیا کرتا ہے؟

جواب۔ وہ ہماری نجات کیلئے خدا کی مکمل مصلحت ہم پر ظاہر کرتا ہے (متی 11:25-27)۔

3۔ کیا مسیح زمین پر رہتے ہوئے ہمارا نبی تھا؟

جواب۔ جی ہاں، اپنی ذات اور اعمال میں اُس نے خدا کے منصوبہ ءنجات کو ظاہر کیا (یوحنا 15:15)۔

4۔ مسیح آسمان پر ہمارے نبی کے طور پر کیا کرتا ہے؟

جواب۔ وہ اپنے کلام اور روح سے ہمیں تعلیم دیتا رہتا ہے (یوحنا 14:26)۔

5۔ مسیح نے زمین پر رہتے ہوئے ہمارے کاہن کی حیثیت سے کیا کیا؟

جواب۔ اُس نے اپنے لوگوں کے گناہوں کے لئے خود کو صلیب پر قربان کر دیا (عبرانیوں 9:14-28)۔

6۔ اِس قربانی کی قدرت اور قیمت کیا ہے؟

جواب۔ یہ ایک کفارے کی قربانی تھی جس کے ذریعے اُس نے اپنے لوگوں کے تمام گناہوں کی قیمت چکائی اور اُن کیلئے نجات حاصل کی (رومیوں 5:19، عبرانیوں 10:14، افسیوں 5:2)۔

7۔ مسیح آسمان میں ہمارے کاہن کی حیثیت سے کیا کرتا ہے؟

جواب۔ وہ ہمارے لئے باپ کے سامنے شفاعت کرتا ہے اور ہمیں ہر روحانی نعمت سے نوازتا ہے (عبرانیوں 2:17)۔

8۔مسیح نے زمین پر رہتے ہوئے ہمارے بادشاہ کی حیثیت سے کیا کیا؟

جواب۔اُس نے صلیب پر اپنے کامل کام سے شیطان اور جہنم، گناہ اور موت کی تمام قوتوں کوشکست دے دی (کلسیوں 15:2)۔

9۔اب وہ ہمارے بادشاہ کی حیثیت سے کیا کرتا ہے؟

جواب۔مسیح اپنے کلام اورروح کے ذریعہ اپنی کلیسیا پر حکمرانی کرتا ہے(افسیوں 1:22-23)۔

10۔کیاوہ کچھ اور بھی کرتا ہے؟

جواب۔جی ہاں، مسیح اپنی کلیسیا کو تاریکی کی قوتوں کے حملوں سے بچاتا ہے اور اپنی بادشاہی کو کامل جلال میں لاتا ہے۔

اضافی کام

1۔ یسعیاہ 1:61-2 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ یہ حوالہ کس طرح مسیح کے عہدہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔اس سلسلے میں لوقا 16:4-30 بھی پڑھیں۔

2۔اور 3۔درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ ملک صدق کس طرح مسیح کا مثیل تھا؟ پیدائش 18:14-24، عبرانیوں 20:6 اور 1:7-17۔نیز عہد عتیق میں سے چند نبیوں، کاہنوں اور بادشاہوں کے نام بتائیں اور وضاحت کریں کہ وہ کیسے مسیح کی مثیل تھے؟

4۔ متی 25:11-27 کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ یہ متن کس طرح مسیح کے بطور نبی کام کے بارے میں بیان کرتا ہے؟

5۔ یوحنا 17 باب کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ یہ کس طرح مسیح کے کاہن کے طور پر کام کو ظاہر کرتا ہے؟

6۔ بدارواح کو نکالنے کے معجزے مسیح کے بہ طور بادشاہ کام کو کس طرح ظاہر کرتے ہیں؟

7۔ وضاحت کریں کہ 1 پطرس 9:2 کس طرح ایمان داروں کو انبیاء، کاہنوں اور بادشاہوں کے طور پر بیان کرتی ہے؟

پندرہواں باب

پست حالی

1۔ہم درمیانی کی کتنی حالتوں میں فرق کرتے ہیں؟

جواب۔دو،پست حالی اورسرفرازی کی حالت۔

2۔بائبل مقدس کا کون سا حوالہ واضح طور پر اِن دو حالتوں کے بارے میں بیان کرتا ہے؟

جواب۔فلپیوں 2:7-9، جہاں بائبل یہ سکھاتی ہے کہ مسیح بہت سربلند کیا گیا کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو اِس قدر پست کر دیا کہ صلیبی موت گوارا کی۔

3۔پست حالی کیا ہے؟

جواب۔یہ وہ حالت ہے جس میں مسیح نے اپنے آپ کو انسانی جسم میں موت تک فروتن کیا تا کہ ہمارے لئے نجات حاصل کرے۔

4۔پست حالی میں کتنے درجے ہیں؟

جواب۔پانچ،اُس کی عاجزانہ پیدائش،اُس کے دکھ،اُس کی موت،اُس کی تدفین اور اُس کا عالم ارواح میں اُترنا۔

5۔مسیح کی پیدائش اُس کی پست حالی کا حصہ کیسے تھی؟

جواب۔وہ اِنتہائی غربت میں پیدا ہوا تھا اور انسانوں نے اُسے مسترد کر دیا تھا(یسعیاہ 53:2-3)۔

6۔اِس کے علاوہ مسیح کا تجسم کس طرح پست حالی کا باعث تھا؟

جواب۔اگرچہ مسیح خدا ہی رہا،لیکن گناہ آلودہ جسم کی صورت میں آیا (یوحنا 5:17، رومیوں 3:8)۔

7۔کیا خدا کے بیٹے نے دکھ اُٹھایا؟

واب۔خدا کے بیٹے کی شخصیت نے اپنی انسانی فطرت،جسم اور جان میں دکھ اُٹھایا (1 پطرس

24:2، متی 26:37-38)۔

8۔ مسیح کا دکھ اُٹھانا کیوں ضروری تھی؟

جواب۔ اُسے خدا کے انصاف کے تقاضے کو پورا کرنا تھا اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنا تھا (رومیوں 5:8-11)۔

9۔ مسیح نے کیسے دکھ اٹھایا؟

جواب۔ اُس نے شریروں کے ہاتھوں دُکھ اُٹھایا لیکن، خاص طور پر اُس نے خُدا کے غضب کا بوجھ اُٹھایا (متی 20:28، رومیوں 5:6، یسعیاہ 53:4-5)۔

10۔ مسیح نے کس کے لیے دکھ اٹھایا؟

جواب۔ اُس نے اُن چُنے ہوئے (برگزیدہ) لوگوں کے لیے دُکھ اُٹھایا جو اُسے باپ نے دئے تھے (یوحنا 6:39 اور 10:15، متی 1:21)۔

اضافی کام

1۔ وضاحت کریں کہ مسیح نے اپنی ساری زندگی کس طرح دکھ جھیلے۔ اِس بات کو ثابت کرنے کے لیے اناجیل سے حوالہ دیں۔

2۔ جان 6:39 اور 10:15 سے ثابت کریں کہ مسیح نے صرف اپنے لوگوں کے لیے دکھ اٹھایا۔

3۔ 2 کرنتھیوں 8:9 مسیح کی پیدائش کی پست حالی کے بارے میں کیا سکھاتی ہے؟

4۔ کس نے سکھایا کہ مسیح تمام آدمیوں کے لیے مرا؟ اصولات (مجلس) ڈارٹ سے ثابت کریں کہ یہ غلط تعلیم ہے۔

5۔ اگر مسیح صرف مخصوص لوگوں کے لیے مرا تو خدا کیوں چاہتا ہے کہ انجیل کی منادی سب لوگوں میں کی جائے؟

سولھواں باب

پست حالی (جاری)

1۔ پست حالی میں تیسرا مرحلہ کیا ہے؟

جواب۔ یسوع کی صلیب پر موت (لوقا23:46)۔

2۔ یسوع کس طرح کی موت مرا؟

جواب۔ صلیب کی موت، جو ایک لعنتی موت تھی (استثنا21:23)۔

3۔ یسوع کو صلیب کی لعنتی موت سے کیوں مرنا پڑا؟

جواب۔ اسے خُدا کی لعنت برداشت کرنی پڑی، جو گناہ کی وجہ سے ہم پر تھی (گلتیوں3:13)۔

4۔ کیا یسوع کی موت ہماری موت کی طرح تھی؟

جواب۔ نہیں، یسوع نے اپنے آپ کو باپ کی فرمانبرداری میں موت کے حوالے کر دیا۔

5۔ کیوں ضروری تھا کہ مسیح کی موت اُس کا اپنا عمل ہو؟

جواب۔ صرف باپ کی فرمانبرداری کی راہ میں ہی مسیح اپنے لوگوں کے لیے نجات کا اہل ہوسکتا تھا۔

6۔ یسوع کو کیوں دفن کیا گیا؟

جواب۔ وہ یہ ظاہر کرنے کے لیے ہماری قبر میں داخل ہوا کہ اُس نے موت کی قوت پر غلبہ پا لیا ہے اور ہمارے لیے قبر کی خرابی اور ہولناکی کو ختم کر دیا ہے (زبور16:9-10)۔

7۔ تو پھر ایماندار کیوں مرتے ہیں؟

جواب۔ ایمانداروں کی موت زندگی اور جلال کا صرف ایک راستہ ہے (2 کرنتھیوں5:1)۔

8۔ ایمانداروں کے جسم کو ایک وقت کے لیے قبر میں کیوں آرام کرنا چاہیے؟

جواب۔ نجات اور جلال مسیح کی واپسی اور نئے آسمان اور زمین کی تخلیق تک مکمل نہیں ہو سکتے۔

9۔کیا یسوع عالم ارواح میں اُترا تھا؟

جواب۔نہیں، اس نے اپنے تمام مصائب کے دوران جہنم کے عذاب کو برداشت کیا لیکن خاص طور پر صلیب پر۔

اضافی کام

1۔ مسیح کے عوضی کفارہ سے کیا مراد ہے؟ کیا آپ اس عقیدے کو 2 کرنتھیوں 21:5 سے ثابت کر سکتے ہیں؟ دیگر حوالہ جات تلاش کریں جو اِسی سچائی کی تعلیم دیتے ہیں۔

2۔ ڈکشنری میں لفظ وکیریئس (Vicarious) دیکھیں اور وضاحت کریں کہ یہ لفظ مسیح کی موت پر کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے؟

3۔ اعمال 23:2 اور 27:4-28 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ یہ حوالہ جات خدا کی مصلحت کے سلسلے میں مسیح کی موت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

4۔ رومن کاتھولک اور دوسرے سکھاتے ہیں کہ مسیح اپنی موت کے بعد جب اُس کا جسم قبر میں تھا، عالم ارواح (برزخ) میں اُترا۔ ہائیڈل برگ کیٹی کزم سوال و جواب 44 اور 1 پطرس 18:3-20 کا مطالعہ کریں اور اِس میں پیش کی گئی تعلیم کی وضاحت کریں۔ اِس سلسلے میں لوقا 46:23 بھی دیکھیں۔

5۔ یسعیاہ 9:53 مسیح کی تدفین کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

ستر ہواں باب

سرفرازی کی حالت

1۔سرفرازی کی حالت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔وہ حالت جس میں میں مسیح انسانی جسم کے ساتھ آسمان میں کامل جلال میں سرفراز کیا گیا ہے (رومیوں10:5)۔

2۔سرفرازی کی حالت کے کتنے درجے ہیں؟

جواب۔چار،جی اٹھنا،آسمان پر صعود،خدا کے داہنے ہاتھ بیٹھنا اور عدالت کرنے کے لئے لوٹنا۔

3۔کیا مسیح اُسی جسم کے ساتھ جی اُٹھا جو قبر میں رکھا گیا تھا؟

جواب۔جی ہاں،لیکن یہ ایک پُرجلال اور آسمانی جسم میں بدل گیا تھا۔

4۔مسیح کس کی قدرت سے جی اُٹھا؟

جواب۔اپنی قدرت سے کیونکہ وہ خدا کا ابدی بیٹا ہے اور اُس کے جِلائے جانے میں باپ کی قدرت بھی شامل تھی (یوحنا19:2،رومیوں11:8)۔

5۔مسیح کے جی اٹھنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔یہ ہمارے راست باز ٹھہرائے جانے کا ثبوت،ہمارے روحانی طور پر جی اٹھنے کی قوت اور ہمارے کامل جلال کا بیعانہ ہے (رومیوں25:4اور6:4-5،1تھسلنیکیوں14:4)۔

6۔یسوع نے آسمان پر صعود کیسے فرمایا؟

جواب۔وہ اپنے شاگردوں کے دیکھتے دیکھتے آسمان پر اٹھالیا گیا(اعمال9:1،لوقا51:24)۔

7۔اِس کا کیا مطلب ہے کہ مسیح خدا کے داہنے ہاتھ بیٹھا ہے؟

جواب۔کہ وہ آسمان میں از حد جلال اور قدرت کی حالت میں سرفراز ہے اور اس کا نام تمام ناموں سے اعلیٰ وارفع ہے(عبرانیوں3:1،افسیوں20:1-22)۔

8۔مسیح آسمان میں کیا کرتا ہے؟

جواب۔وہ اپنے تمام لوگوں کے لیے جگہ تیار کرتا ہے، اُن کے لیے شفاعت کرتا ہے اور آسمان سے انہیں نجات کی تمام نعمتوں سے نوازتا ہے(افسیوں1 :3، یوحنا14 :2،عبرانیوں9 :24)۔

9۔مسیح آسمان پر اور کیا کرتا ہے؟

جواب۔وہ سب پر حکومت کرتا ہے، تاکہ وہ خدا کی بادشاہی کو ہمیشہ کے لیے قائم کرنے کے لئے دوبارہ آئے (1 کرنتھیوں15 :24-28)۔

10۔مسیح کب واپس آئے گا؟

جواب۔جب تمام باتیں خُدا کی مصلحت کے مطابق پُوری ہوجائیں۔

اضافی کام

1۔ بائبل مقدس میں درج ظہورات المسیح کے واقعات کی فہرست بنائیں۔

2۔ مندرجہ بالا سوال و جواب 5 میں دئے گئے حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ یہ کس طرح جواب کو ثابت کرتے ہیں؟

3۔ فلپیوں2 :9-11 مسیح کی سرفرازی کے بارے میں کیا بتاتی ہیں؟

4۔ درج بالا سوال و جواب 8 میں دئے گئے حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ وہ جواب کو کیسے ثابت کرتے ہیں؟

اٹھارہواں باب

فضل کا عہد

1۔خدا اپنے لوگوں کو کیسے بچاتا ہے؟

جواب۔ ہمارے عہد کے درمیانی خداوند یسوع مسیح پر زندہ ایمان کے ذریعے۔

2۔مسیح کے کام کا ثمر کیا ہے؟

جواب۔ کہ خُدا اپنے عہد کو اُس (یسوع) کے ذریعے برقرار رکھتا ہے، بحال کرتا اور مکمل کرتا ہے۔(یرمیاہ 33:31)۔

3۔عہد کیا ہے؟

جواب۔ یہ مسیح میں خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان زندہ رفاقت اور دوستی کا پُرفضل تعلق ہے، جس میں وہ اُن کا خدا ہے اور وہ اس کے لوگ ہیں (پیدائش 7:17،زبور 5:16اور 22:33)۔

4۔کتنے عہد ہیں؟

جواب۔ پرانے اور نئے عہد نامے دونوں میں صرف ایک ہی عہد ہے جو ہر زمانے میں خدا کے لوگوں کے ساتھ قائم ہے۔

5۔کیا آدم خدا کے ساتھ ایک عہد کے رشتے میں قائم نہیں تھا؟

جواب۔ جی ہاں، لیکن اُس نے اپنے گناہ کے ذریعے عہد کی خلاف ورزی کی، اِس لئے لازم ہے عہد مسیح کے ذریعے بحال ہو۔

6۔خدا اپنے عہد کو کیسے قائم کرتا ہے؟

جواب۔ خُدا اپنے عہد کو اپنے فضل کے عمل سے قائم کرتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے لوگوں کو اپنے عہد کی رفاقت میں شامل کرتا ہے (افسیوں 8:2)۔

7۔کیا خدا تمام انسانوں کے ساتھ اپنا عہد قائم کرتا ہے؟

جواب۔نہیں، وہ اپنا عہد صرف برگزیدہ لوگوں اور اُن کی نسل سے قائم کرتا ہے (گلتیوں 16:3 اور 29)۔

8۔اِس عہد میں خُدا اپنے لوگوں کے لیے کیا کرتا ہے؟

جواب۔وہ انہیں اپنے لوگ بناتا ہے، انہیں مسیح کے تمام فوائد کا حصہ دار بناتا ہے، اور انہیں دائمی جلال میں شامل کرتا ہے (افسیوں 23:1)۔

9۔خدا کس کے وسیلہ سے ہمیں مسیح کے تمام فوائد کا حصہ بناتا ہے؟

جواب۔روح القدس کے وسیلہ سے، جو مسیح میں سر کی حیثیت سے اور اُس کے لوگوں میں اُس کے جسم کے اعضاء کے طور پر سکونت کرتا ہے (افسیوں 23:1)۔

اضافی کام

1۔ کچھ لوگ سکھاتے ہیں کہ عہد خدا اور انسان کے درمیان ایک معاہدہ ہے۔ایک معاہدہ دوستی اور رفاقت کے بندھن سے کیسے مختلف ہے؟

2۔ بعض لوگ سکھاتے ہیں کہ، کیونکہ عہد ایک معاہدہ ہے اِس لئے دوطرفہ ہے۔ پیدایش 7:15-18 سے ثابت کریں کہ عہد یکطرفہ ہے۔

3۔ نظریہ ادواریت کے حامی (dispensationalists) کس طرح عہد کی وحدت کا انکار کرتے ہیں؟

4۔ زبور 28:89-34 سے ثابت کریں کہ خُدا نہ صرف اپنے عہد کو قائم کرتا ہے بلکہ اُسے اپنے کام سے محفوظ بھی رکھتا ہے۔

5۔ پیدایش 15:3 میں پہلی انجیل کس طرح مسیح کے بہ طور عہد کے سربراہ کے آنے کا وعدہ ہے؟

6۔ زبور 14:25 سے ثابت کریں کہ عہد خدا اور اس کے لوگوں کے درمیان دوستی کا تعلق ہے۔

7۔ پیدایش 7:17 سے ثابت کریں کہ خدا اپنے عہد کو نسل در نسل قائم کرتا ہے۔

8۔ عہد میں ہمارا حصہ کیا ہے؟

انیسواں باب

نئ پیدایش

1۔نجات کی ترتیب میں کیا مراحل ہیں؟

جواب۔نئ پیدایش (نوزادگی)، بلاوہ (بلاہٹ)، ایمان، تصدیق، تقدیس، استقامت اور تجلی۔

2۔یہ نجات کس طرح برگزیدہ گنہگار میں کام کرتی ہے؟

جواب۔مسیح جو ہماری نجات کی معموری ہے، برگزیدہ گناہ گار میں اپنے روح القدس کے موثر کام کے ذریعے نجات کو ممکن بناتا ہے (ططس 3:4-5)۔

3۔برگزیدہ گنہگار کے دل میں روح القدس کا پہلا کام کیا ہے؟

جواب۔نئ پیدایش کا عمل، بمطابق یوحنا 3:3، جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

4۔نئ پیدایش کیا ہے؟

جواب۔یہ روح القدس کا وہ کام ہے جس کے ذریعے وہ گنہگار کے باطن میں مسیح کی نئ زندگی ڈالتا ہے (افسیوں 1:2، حزقی ایل 36:26-27، یوحنا 3:8)۔

5۔کیا بائبل مقدس میں نئ پیدایش کے ایک سے زیادہ معنی ہیں؟

جواب۔جی ہاں، بائبل مقدس محدود اور وسیع معنوں میں نئ پیدایش کو بیان کرتی ہے۔

6۔محدود معنوں میں نئ پیدایش کیا ہے؟

جواب۔اِس میں مکمل بگاڑ کے شکار گنہگار کے باطن میں مسیح کی زندگی کا اصل یا تخم ڈالا جاتا ہے (1پطرس 1:23)۔

7۔وسیع تر معنوں میں نئ پیدایش کیا ہے؟

جواب۔یہ تبدل کی طرح ہے اور یہ خدا کا وہ عمل ہے جس سے وہ ذہن کو روشن کرتا ہے، ارادے کو

نرم کرتا ہے، اور گنہگار کوتوبہ کی طرف لاتا ہے (1 پطرس 3:1)۔

8۔تبدل کیا ہے؟

جواب۔ یہ گناہ کے پرانے انسان کی موت اور مسیح میں نئے اِنسان کا جی اُٹھنا ہے جس کے ذریعے ایک گنہگار اپنے بُرے راستے سے پھرتا اور خدا کی طرف رجوع کرتا ہے (کلسیوں 5:3)۔

9۔تبدل کا نتیجہ کیا ہے؟

جواب۔ اُس نجات کے لیے جو مسیح پر ایمان کے ذریعے ہماری ہے، شکرگزاری کے ساتھ خدا کی فرمانبرداری میں زندگی بسر کرنا (2 کرنتھیوں 10:7)۔

10۔کیا گنہگار اپنی نئی پیدایش میں تعاون کرتا ہے؟

جواب۔ بالکل بھی نہیں، یہ صرف روح القدس کا کام ہے (اعمال 14:16)۔

اضافی کام

1۔ نئی پیدایش (نوزادگی) کی وضاحت سے متعلق ملاحظہ ہو ہرمن ہوکسما کی کتاب، ریفارمڈ ڈوگمیٹکس، ایڈیشن 1966ء، صفحہ نمبر 455، ایڈیشن 2005ء، جلد 2، صفحات 29 اور 295۔

2۔ ریفارمڈ ڈوگمیٹکس کا مطالعہ کریں اور لکھیں کہ کتاب میں نئی پیدایش سے متعلق کونسی پانچ باتیں پیش کی گئیں ہیں (ایڈیشن 1966ء، صفحات 461 اور 462، ایڈیشن 2005ء، جلد 2، صفحہ نمبر 38)۔

3۔ اصولات (مجلس) ڈارٹ کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ یہ نئی پیدایش کے عمل کے بارے میں کیا بیان کرتے ہیں؟

4۔ ططس 5:3 نئی پیدایش سے متعلق کیا بیان کرتی ہے؟

بیسواں باب

بلاوہ (بلاہٹ)

1۔بلاوے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ یہ خدا کے فضل کا وہ کام ہے جس کے ذریعے گنہگار کو اندھیرے سے نکال کر خدا کی عجیب روشنی میں بلایا جاتا ہے (1پطرس 9:2)۔

2۔خُدا اپنے لوگوں کو کیسے بلاتا ہے؟

جواب۔ بیرونی طور پر انجیل کی منادی کے ذریعے اور باطنی طور پر اُن کے دلوں میں روح القدس کے کام کے ذریعے (2 تیمتھیس 1:9-10)۔

3۔انجیل کا بیرونی بلاوہ کیا ہے؟

جواب۔ یہ کلیسیا کی طرف اُس کے بلاوے اور مقرر کردہ خدمت کے ذریعے سے انجیل کا بلا امتیازی اعلان ہے (رومیوں 10:13-14)۔

4۔روح القدس کا باطنی بلاوہ کیا ہے؟

جواب۔ یہ روح کا موثر کام ہے جس کے ذریعے بُلائے گئے لوگوں کے دلوں میں انجیل کی سچائی کام کرتی ہے (متی 16:13، 1 کرنتھیوں 2:10، 12، افسیوں 1:18)۔

5۔خدا کس کو مؤثر طریقے سے بلاتا ہے؟

جواب۔ صرف برگزیدہ کو، بمطابق رومیوں 8:30، اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راست باز بھی ٹھہرایا اور جن کو راست باز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔

6۔لیکن کیا انجیل کی دعوت برگزیدہ لوگوں کے علاوہ دوسروں کو بھی نہیں پہنچتی ؟

جواب۔ جی ہاں، بلائے ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے (متی 22:14)۔

7۔انجیل کی منادی کہاں کی جاتی ہے؟

جواب۔اُن تمام لوگوں میں جہاں خدا انجیل کو اپنے نیک ارادہ سے بھیجتا ہے۔

8۔برگزیدہ لوگوں کے لیے انجیل کی منادی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔یہ وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے خدا اپنی کلیسیا کو زمین کی تمام قوموں سے جمع کرتا ہے۔

9۔بدکاروں کے لیے انجیل کی منادی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔یہ اُن کے گنہگار دِل کی کج روی کو ظاہر کرتا ہے جب وہ انجیل کو مسترد کرتے ہیں اور اِس سے اُن پر غضب بڑھتا ہے (متی 11:24، یوحنا 8:24)۔

اضافی کام

1۔ دوسرے کرنتھیوں 2:15-17 کا مطالعہ کریں اور مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیں۔

☆ پولوس کا اِس سے کیا مطلب ہے جب وہ کہتا ہے کہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں؟ موت کی بُو اور جینے کے لئے زندگی کی بُو سے کیا مراد ہے؟

2۔ اصولات (مجلس) ڈارٹ، اِس سوال کے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ انجیل کی منادی کہاں کرنی چاہیے؟

3۔ متی 13:3-8 اور 18-23 میں بیج بونے والے کی تمثیل پڑھیں اور انجیل سے متعلق مختلف ردِعمل بیان کریں جن کے بارے میں یسوع نے بیان کیا ہے۔

4۔ جواب دینے کے لئے تیار کتاب کے صفحہ نمبر 77 پر انجیل کی دعوت پر مضمون کا مطالعہ کریں۔

5۔ ہائیڈل برگ کیٹی کزم کے سوال و جواب 83 تا 85 کو پڑھیں اور اس سوال کا جواب دیں کہ کیا انجیل کی دعوت توبہ اور ایمان لانے کا حکم بھی ہے؟

اکیسواں باب

نجات بخش ایمان

1۔گنہگار کے دل میں خُدا کے بلانے کا پہلا نتیجہ کیا ہے؟

جواب۔اُس میں نجات بخش ایمان کا عمل۔

2۔نجات بخش ایمان کیا ہے؟

جواب۔ یہ ایک خاص روحانی علم اور دِلی اعتماد ہے کہ خدا مسیح میں ہماری نجات کا خدا ہے (1پطرس 21:1)۔

3۔کیا ایمان اِس سے بڑھ کر ہے؟

جواب۔جی ہاں، یہ وہ وسیلہ بھی ہے جس کے ذریعے ہم مسیح میں پیوستہ ہوتے ہیں اور اُس کے تمام فوائد حاصل کرتے ہیں (یوحنا 15:1-7)۔

4۔ایمان کا روحانی علم کیا ہے؟

جواب۔کہ جو کچھ خدا نے اپنے کلام میں ظاہر کیا ہے وہ سچ ہے اور مسیح میں نجات ہماری ملکیت ہے (ہائیڈل برگ کیٹی کزم،سوال و جواب 20 تا 23)۔

5۔ایمان کا اعتماد کیا ہے؟

جواب۔یہ مسیح پر جو ہماری تمام نجات کی تکمیل ہے،مکمل اعتماد اور بھروسہ ہے (ہائیڈل برگ کیٹی کزم،سوال و جواب 20 تا 23)۔

6۔یہ ایمان ہم میں کون پیدا کرتا ہے؟

جواب۔روح القدس،مسیح کے روح کے طور پر (افسیوں 2:8-10)۔

7۔خدا یہ ایمان کن میں پیدا کرتا ہے؟

جواب۔صرف برگزیدہ میں (رومیوں 8:29-30)۔

8۔کیا حقیقی ایمان کی تقلید بھی ہوتی ہے؟

جواب۔جی ہاں، معجزانہ ایمان، عقلی ایمان، عارضی ایمان۔

9۔کیاان میں سے کوئی بچاسکتا ہے؟

جواب۔نہیں،نجات صرف مسیح یسوع میں سچے ایمان کے ذریعے ہے۔

اضافی کام

1۔ مختصراً بیان کریں کہ درج ذیل حوالہ جات ایمان سے متعلق کیا فرماتے ہیں؟
یوحنا3:16، 2 کرنتھیوں5:7،عبرانیوں1:11 ،افسیوں8:2،

2۔ یعقوب2:14–26ایمان اور نیک اعمال کے درمیان تعلق کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے؟

3۔ اصولات(مجلس) ڈارٹ ایمان سے متعلق کیا بیان کرتے ہیں؟

4۔ ایمان سے متعلق آرمینین تعلیم کیا ہے؟اصولات (مجلس)ڈارٹ کا مطالعہ کریں۔ بائبل مقدس سے ثابت کریں کہ یہ تعلیم کیسے غلط ہے؟

5۔ کیا کسی کے لئے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا ممکن ہے؟

بائیسواں باب

تصدیق

1۔نجات بخش ایمان کا اولین فائدہ کیا ہے؟

جواب۔کہ ایماندار خدا کے سامنے راست باز ٹھہرایا گیا ہے۔

2۔تصدیق کیا ہے؟

جواب۔تصدیق خُدا کا ایک پُرفضل فیصلہ ہے جس میں وہ برگزیدہ گنہگار کو اپنے سامنے (اپنی عدالت میں) راست باز قرار دیتا ہے (رومیوں 8:33-34)۔

3۔تصدیق اور تقدیس میں کیا فرق ہے؟

جواب۔تصدیق خدا کا ایک عدالتی عمل ہے جو ہمارے گناہ کو دور کرتا ہے۔تقدیس خدا کا ایک روحانی اور اخلاقی عمل ہے اور گناہ کی آلودگی کو دور کرتا ہے۔

4۔ہماری تصدیق کی سب سے گہری وجہ کیا ہے؟

جواب۔خدا کی ابدی مصلحت،جس کے مطابق اُس نے مسیح میں اپنے تمام لوگوں کو چُن لیا اور انہیں اپنے ساتھ ایک کیا (افسیوں 1:4)۔

5۔ہماری تصدیق کی معقول بنیاد ہے؟

جواب۔صرف مسیح کی کامل فرمانبرداری،جو اپنے لوگوں کا سربراہ ہے (رومیوں 5:19)۔

6۔ہماری تصدیق کا واقعی ثبوت کیا ہے؟

جواب۔مسیح کا جی اٹھنا،کیونکہ یہ صلیب پر مسیح کی کامل فرمانبرداری پر خدا کی مہر ہے (رومیوں 4:25)۔

7۔ہم کیوں کہتے ہیں کہ ہم ایمان سے راست باز ٹھہرائے گئے ہیں؟

جواب۔کیونکہ ایمان ہی وہ بندھن ہے جو ہمیں مسیح کے ساتھ جوڑتا ہے اور ایمان سے ہم اپنی

تصدیق کے بارے میں آگاہی حاصل کرتے ہیں (رومیوں 1:5، فلپیوں 9:3)۔

8۔ تو کیا ہم اپنے اعمال سے کسی بھی طرح راست باز نہیں ٹھہرائے جاتے؟

جواب۔ نہیں، کیونکہ ہمارے تمام اچھے کام ہم میں خدا کے کام کا ثمر ہیں (ططس 3:5، 2 تیمتھیس 9:1، فلپیوں 13:2، 2 تھسلنیکیوں 13:2)۔

9۔ تصدیق میں کیا فوائد مضمر ہیں؟

جواب۔ گناہوں کی معافی، کامل راست بازی، خدا کے ساتھ صلح، لے پالک فرزندیت، ابدی زندگی کا استحقاق (زبور 1:32، رومیوں 1:5 اور 15:8-17)۔

اضافی کام

1۔ وضاحت کریں کہ مسیح کیسے آدم ثانی ہے؟ رومیوں 12:5-15 اور 1 کرنتھیوں 22:15

2۔ کیا یعقوب 14:2-16 میں تصدیق بذریعہ اعمال کی تعلیم دیتیں ہیں؟ وضاحت کریں۔

3۔ مندرجہ بالا سوال و جواب نمبر 9 میں دئے گئے حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ یہ کس طرح تصدیق میں مضمر فوائد کو ثابت کرتے ہیں۔

4۔ پیدایش 6:15 کیسے یہ سکھاتی ہے کہ ابرہام بھی مسیح پر ایمان کے ذریعہ راستباز ٹھہرایا گیا؟

5۔ اصلاح کلیسیا کی تاریخ کے مطالعہ کے بعد رائے پیش کریں کہ لوتھر کے لئے تصدیق بذریعہ ایمان کا نظریہ کیا معنی رکھتا تھا؟

تئیسواں باب

تقدیس

1۔تقدیس کیا ہے؟

جواب۔ یہ خدا کا وہ کام ہے جس کے ذریعے ہمیں گناہ کی بادشاہی اور آلودگی سے نجات ملتی ہے اور ہم مسیح کی شبیہ پر بنائے جاتے ہیں (1 تھسلنیکیوں 23:5)۔

2۔تصدیق اور تقدیس کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب۔تصدیق ہماری تقدیس کی بنیاد ہے،اس لئے یہ بغیر ایک دوسرے کے، کبھی موجود نہیں ہوسکتیں (ططس 14:2)۔

3۔ان دونوں میں فرق کیا ہے؟

جواب۔تصدیق خدا کا ایک عدالتی عمل ہے جو ہمارے گناہ کو دور کرتا ہے۔تقدیس خدا کا ایک روحانی اور اخلاقی عمل ہے اور گناہ کی آلودگی کو دور کرتا ہے۔

4۔خدا ایماندار میں یہ کام کیسے کرتا ہے؟

جواب۔سربلند مسیح کے روح سے، جو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے (2 تھسلنیکیوں 13:2)۔

5۔کیا ایماندار اِس زندگی میں بالکل پاک ہوگیا ہے؟

جواب۔نہیں، یہاں تک کہ خدا کے متقی فرزندوں میں اِس نئی فرمانبرداری کا ایک چھوٹا سا آغاز ہے (یسعیاہ 6:64،فلپیوں 12:3،رومیوں 18:7)۔

6۔تقدیس ایماندار کی زندگی میں کیسے ظاہر ہوتی ہے؟

جواب۔ایماندار زیادہ سے زیادہ گناہ سے نفرت کرتا اور بھاگتا ہے اور اپنی زندگی خدا کی مرضی کے مطابق نیک اعمال میں گزارنے کا آغاز کرتا ہے (ہائیڈلبرگ کیٹی کزم،سوال 88 تا 91)۔

7۔نیک اعمال کیا ہیں؟

جواب۔صرف وہی جو سچے ایمان سے صادر ہوتے ہیں اور خدا کی شریعت کے مطابق اُس کے جلال کے لئے کئے جاتے ہیں (رومیوں 14:23)۔

8۔کیا ایک مسیحی کو اچھے کام کرنے چاہئیں؟

جواب۔یقیناً، نیک اعمال اُس کی نجات کا مقصد ہیں، تاکہ خدا اُس میں جلال پائے۔اور پاکیزگی کے بغیر خداوند کو دیکھنا ناممکن ہے (متی 5:16، عبرانیوں 12:14)۔

9۔تقدیس اور استقامت کے درمیان کیا تعلق ہے؟

جواب۔جن لوگوں کی خدا تقدیس کرتا ہے وہ انہیں کامل نجات تک پاکیزگی میں محفوظ رکھتا ہے (یوحنا 10:27-29، 1پطرس 1:5)۔

اضافی کام

1۔ کیا تقدیس کا تعلق ذاتی جرم سے ہے یا ذاتی آلودگی سے؟ زبور 51:5

2۔ یعقوب 2:14-16 میں ایمان اور نیک اعمال کے درمیان تعلق کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟ کیا نیک اعمال کے بغیر ایمان لانا ممکن ہے؟

3۔ رومیوں 6 باب کا مطالعہ کریں اور مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیں:

☆ پولوس یہاں کس اعتراض کا جواب دے رہا ہے؟(آیت 1)

☆ اِس اعتراض پر اُس کا جواب کیا ہے؟(آیت 2)

☆ اِس کا کیا مطلب ہے کہ گناہ اب ہم پر حکمرانی نہیں کرتا؟(آیت 17 اور 22)

☆ گناہ کا غلام ہونے کا کیا مطلب ہے؟ خدا کا غلام ہونے کا کیا مطلب ہے؟

4۔ عبرانیوں 11:6، متی 5:19 اور 1 کرنتھیوں 10:31 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ ان میں سے ہر ایک حوالہ مندرجہ بالا سوال 7 کے جواب میں اِس نکتہ کو کس طرح ثابت کرتا ہے؟

چوبیسواں باب

کلیسیا

1۔کلیسیا کیا ہے؟

جواب۔کلیسیا مسیح کا برگزیدہ بدن ہے جو زمین پر چنیدہ ایمانداروں اور اُن کی اولاد کے اجتماع کے طور پر ظاہر ہوتی ہے (افسیوں1:23،1 پطرس2:9)۔

2۔کلیسیا کس طرح جمع ہوتی ہے؟

جواب۔مسیح اپنے کلام اور روح کے ذریعہ اپنی کلیسیا کو جمع کرتا ہے (افسیوں5:26-27اور 2:13-17)۔

3۔کلیسیا میں اِمتیاز کیسے کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔زمین پر کلیسیائے مجاہد (محارب)،آسمان پر کلیسیائے فتح مند اور کلیسیائے مخفی جسے ابھی پیدا ہونا باقی ہے (افسیوں6:11-12،2 تیمتھیس4:7-8)۔

4۔زمین پر کلیسیائے مجاہد کو کیسے پہچانا جا سکتا ہے؟

جواب۔دیدنی اور نادیدنی کلیسیا یا ظاہری اور باطنی کلیسیا۔

5۔دیدنی کلیسیا سے کیا مراد ہے؟

جواب۔دیدنی کلیسیا اپنے شرکاء کے اقرار اور اعمال میں اور کلام مقدس اور پاک ساکرامنٹوں کی خدمت میں ظاہر ہوتی ہے۔

6۔نادیدنی کلیسیا سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کلیسیا اپنی باطنی روحانی زندگی؛نئی پیدائش،ایمان اور دیگر روحانی برکات کے لحاظ سے نادیدنی ہے۔

7۔ حقیقی کلیسیا کے نشانات کیا ہیں؟

جواب۔ خدا کے کلام کی خالص منادی، ساکرامنٹوں کی صحیح ادائیگی اور مسیحی ضابطہ کا استعمال (یوحنا 31:8 اور 47)۔

8۔ مسیح نے زمین پر اپنی کلیسیا میں کون سے عہدے قائم کئے؟

جواب۔ خادم، ایلڈر اور ڈیکن (اعمال 6، افسیوں 4:11-12)۔

9۔ بادشاہی کی کنجیاں کیا ہیں؟

جواب۔ کلام مقدس کی منادی اور مسیحی ضابطہ کا استعمال جس کے ذریعے بادشاہی ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کے لیے کھولی اور بند کی جاتی ہے (یوحنا 20:23)۔

10۔ دیدنی کلیسیا سے کون تعلق رکھتا ہے؟

جواب۔ وہ تمام ایماندار جو اپنے اقرار کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں اور اُن کے بچے (اعمال 39:2، پیدائش 7:17)۔

اضافی کام

1۔ 1 کرنتھیوں 12:12-27 کا مطالعہ کریں اور بیان کریں کہ یہ آیات کس طرح کلیسیا کا انسانی جسم سے موازنہ کرتی ہیں؟

2۔ بیلجک اقرارالایمان کی توضیح نمبر 29 کو پڑھیں اور لکھیں کہ یہ مضمون سچی اور جھوٹی کلیسیا کے نشانات کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے؟

3۔ بیلجک اقرارالایمان کی توضیح نمبر 28 کو پڑھیں اور لکھیں کہ حقیقی کلیسیا کی طرف ہماری بلاہٹ کیا ہے؟

4۔ کلیسیائی تنظیم کا رکن ہونا کیوں ضروری ہے؟

5۔ 1 تیمتھیس 3:2-12 پڑھیں اور ایلڈر اور ڈیکن کی اہلیت کا معیار بیان کریں۔

پچیسواں باب

فضل کے وسائل

1۔ فضل کے وسائل سے کیا سمجھا جا سکتا ہے؟

جواب۔ وہ وسائل جنہیں روح القدس ہم پر اُس نجات کو جسے خدا نے مسیح میں تیار کیا ہے، لاگو کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

2۔ فضل کے وسائل کیا ہیں؟

جواب۔ کلام مقدس کی منادی اور ساکرامنٹوں کی ادائیگی۔

3۔ کلام مقدس کی منادی فضل کا وسیلہ کیسے ہے؟

جواب۔ منادی کے ذریعے، برگزیدہ لوگوں کو ایمان لانے کے لئے بلایا جاتا ہے اور وہ روحانی طور پر پرورش پاتے ہیں تاکہ وہ خدا کے فضل میں بڑھتے رہیں (رومیوں 10:17، 1 پطرس 2:2)۔

4۔ ساکرامنٹ کیا ہیں؟

جواب۔ خدا کی طرف سے کلیسیا کے لئے فضل کے عہد کے مقرر کردہ ظاہری نشان اور مہریں جس کے ذریعہ برگزیدوں کا ایمان مضبوط ہوتا ہے (پیدایش 17:7، کلسیوں 2:11-12)۔

5۔ ساکرامنٹ فضل کا ذریعہ کیسے ہیں؟

جواب۔ وہ اُس راست بازی کو جو مسیح میں ہے، ظاہر کرتے اور اُس پر مہر ثبت کرتے ہیں۔

6۔ خدا نے مسیحی کلیسیا کے لئے کتنے ساکرامنٹ مقرر کئے؟

جواب۔ دو، پاک بپتسمہ اور عشائے ربانی۔

7۔ پاک بپتسمہ کس طرح ایک نشان ہے؟

جواب۔ پانی کا چھڑکاؤ ہمارے نجات دہندہ کے خون سے ہمارے گناہوں کو دھونے کی علامت ہے (1 پطرس 3:21)۔

8۔عشائے ربانی کس طرح ایک نشان ہے؟

جواب۔توڑی ہوئی روٹی اور انڈیلی ہوئی مے مسیح کے توڑے گئے جسم اور بہائے جانے والے خون کو ظاہر کرتی ہے جس سے ہم روحانی طور پر پرورش پاتے اور سیر ہوتے ہیں (1 کرنتھیوں 26:11)۔

9۔ساکرامنٹ کس چیز پر مہر ثبت کرتے ہیں؟

جواب۔کہ ایمان لانے والا مسیح میں خدا کے حضور راست باز ہے۔

10۔کیا ساکرامنٹ اُن سب کے لیے فضل ہیں جو اُنہیں حاصل کرتے ہیں؟

جواب۔نہیں، بلکہ صرف اُن کے لیے جو انہیں حقیقی اور زندہ ایمان کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔

اضافی کام

1۔ درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

☆ بپتسمہ کا کیا مطلب ہے؟

☆ عہد میں ہمارا حصہ کیا ہے؟

2۔ اپنے آپ کو حقیقی طور پر آزمانا کیا ہے؟

3۔ پرانے عہد نامے میں دو مخصوص ساکرامنٹ کونسے تھے؟

4۔ 1 کرنتھیوں 7:5 اور کلسیوں 2:11-12 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ نئے عہد نامہ میں ساکرامنٹوں نے پرانے عہد نامہ کی رسوم کی جگہ کیسے لی؟

5۔ رومن کاتھولک کلیسیا کے مطابق کتنے ساکرامنٹ ہیں؟

چھبیسواں باب

بپتسمہ

1۔بپتسمہ کس چیز کا نشان اور مہر ہے؟

جواب۔یسوع مسیح کے خون میں گناہوں کو دھونے کی (اعمال2:38)۔

2۔کس کو بپتسمہ لینا ضروری ہے؟

جواب۔تمام بالغ ایمانداروں کو جو اپنے گناہوں کا اقرار اور مسیح میں اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُن کے بچوں کو۔

3۔شیر خوار بچوں کو بپتسمہ کیوں دینا چاہیے؟

جواب۔کیونکہ وہ بھی بالغوں کی طرح فضل کے عہد کا حصہ ہیں (پیدایش 17:7، اعمال 2:39)۔

4۔وہ اِس عہد میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟

جواب۔کیونکہ خُدا اپنے عہد کو نسل در نسل قائم کرتا ہے (پیدائش 3:15اور 17:7؛ اعمال 2:39)۔

5۔کتاب مقدس سے ثابت کریں کہ خُدا اپنا عہد اپنے لوگوں کے ساتھ نسل در نسل قائم کرتا ہے؟

جواب۔پیدایش 17:7؛اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کی سب پشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی ہو گا باندھوں گا تاکہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا رہوں۔

6۔ابرہام کی نسل کون ہے؟

جواب۔تمام ایماندار، کیونکہ ابرہام کو ایمانداروں کا باپ کہا جاتا ہے (رومیوں 4:12-16، گلتیوں3:9)۔

7۔تو کیا بپتسمہ لینے والے سارے ابرہام کی نسل ہیں؟

جواب۔ یقیناً نہیں، کیونکہ وہ تمام اسرائیلی نہیں ہیں جو اسرائیل کے ہیں (رومیوں 6:9)۔

8۔کیا پھر خدا بپتسمہ میں کوئی ایسا وعدہ کرتا ہے جسے وہ ہمیشہ پورا نہیں کرتا؟

جواب۔ ہرگز نہیں، ختنہ کی طرح بپتسمہ راستبازی پر جو ایمان سے ہے، مہر ثبت کرتا ہے (رومیوں 11:4)۔

9۔بپتسمہ لینے سے کونسی ذمہ داری عائد ہوتی ہے؟

جواب۔ خداوند اپنے خدا سے اپنے پورے دل سے محبت کرنا اور ایک نئی اور پاک زندگی بسر کرنا۔

اضافی کام

1۔ گلتیوں 16:3 میں، پولوس بیان کرتا ہے کہ ابرہام کی نسل کون ہے؟

2۔ گلتیوں 29:3 میں، پولوس بیان کرتا ہے کہ ابرہام کی نسل کون ہے؟

3۔ ہائیڈل برگ کیٹی کزم کے سوال و جواب 74 کو پڑھیں اور لکھیں کہ یہ شیر خواروں کے بپتسمہ کے لئے کیا بنیاد فراہم کرتا ہے؟

4۔ دعائے عام کی کتاب میں ایمانداروں کے بچوں کے بپتسمہ کے موضوع کا مطالعہ کریں اور لکھیں کہ یہ اطفالی بپتسمہ کے لئے کیا بنیاد فراہم کرتا ہے؟

5۔ 1 کرنتھیوں 10:1-2 اور 1 پطرس 3:20-21 کا مطالعہ کریں اور بیان کریں کہ کیسے طوفان نوح اور بنی اسرائیل کا بحرقلزم سے گزرنا بپتسمہ کی مثیل ہیں؟

ستائیسواں باب

عشائے ربانی

1۔بپتسمہ کے علاوہ دوسرا ساکرامنٹ کونسا ہے؟

جواب۔ پاک شراکت یا عشائے ربانی۔

2۔مسیح نے اِس ساکرامنٹ کو کب قائم کیا؟

جواب۔ جب اُس نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری فسح کھایا جس رات اُسے پکڑوایا گیا(1 کرنتھیوں 11:23)۔

3۔عشائے ربانی کے نشانات کیا ہیں؟

جواب۔توڑی ہوئی روٹی اور انڈیلی ہوئی مے(1 کرنتھیوں 11:24،25)۔

4۔روٹی اور مے کس کی علامت ہیں؟

جواب۔مسیح کے توڑے گئے بدن اور بہائے گئے خون کی جس سے مسیح نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دیا (1 کرنتھیوں 11:26)۔

5۔عشائے ربانی کی روٹی اور شیرہ میں مسیح کیسے موجود ہوتا ہے؟

جواب۔ وہ روحانی طور پر اپنے فضل اور روح کے ذریعہ موجود ہوتا ہے کیونکہ روٹی اور مے اُس کے بدن اور خون کو ظاہر کرتی اور اُس پر مہر کرتی ہیں (1 کرنتھیوں 10:16)۔

6۔شریک ہونے والے مسیح کی میز پر کیسے کھاتے پیتے ہیں؟

جواب۔ روحانی طور پر اور صرف حقیقی اور زندہ ایمان کے ذریعہ۔

7۔عشائے ربانی کس کو دی جائے؟

جواب۔ اُن تمام بپتسمہ یافتہ مسیحیوں کو جو اپنے اقرار اور اعمال سے حقیقی ایماندار کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

8۔خداوند کی میز پر آنے سے پہلے کیا ضروری ہے؟

جواب۔ہمیں اپنے آپ کو صحیح طور پر جانچنا چاہیئے کہ آیا ہم خداوند کی میز کے قابل حصہ دار ہیں؟(2 کرنتھیوں 28:11)۔

9۔ہمیں اپنے اندر کیا جانچنا چاہیئے؟

جواب۔تین باتیں، کیا ہم واقعی اپنے گناہوں پر پشیمان ہیں؟ کیا ہم ایمان رکھتے ہوں کہ مسیح میں ہمارے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں؟ اور کیا ہمارا ایمان ایک پاکیزہ چال چلن سے ظاہر ہوتا ہے (2 کرنتھیوں 5:13)۔

اضافی کام

1۔ ہائیڈل برگ کیٹی کزم کے سوال وجواب 80 کا مطالعہ کریں اور بیان کریں کہ عشائے ربانی اور پوپ کی مقرر کردہ ماس میں کیا فرق ہے؟

2۔ 1 کرنتھیوں 11:24-25 سے ثابت کریں کہ عشائے ربانی کی روٹی اور مے مسیح کے بدن اور خون کی علامت ہیں۔

3۔ 1 کرنتھیوں 27:11 اُن لوگوں کے بارے میں کیا کہتی ہے جو نا مناسب طور سے خداوند کی روٹی کھاتے اور اُس کے پیالے میں سے پیتے ہیں؟

4۔ ہائیڈل برگ کیٹی کزم سوال وجواب 81 اُن لوگوں کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے جن کے لئے عشائے ربانی مقرر کی گئی ہے؟

اٹھائیسواں باب

ایمانداروں کی موت

1۔کیا تمام انسانوں کو مرنا ضرور ہے؟

جواب۔جی ہاں،سوائے اُن ایمانداروں کے جو مسیح کے آمد پر زندہ ہوں (زبور 48:89، 1 تھسلنیکیوں 17:4،عبرانیوں27:9)۔

2۔شریر کی موت پر کیا ہوتا ہے؟

جواب۔وہ اِس زندگی کی تمام چیزوں سے جدا ہوکر ہمیشہ کے لیے جہنم میں چلے جاتے ہیں (لوقا 22:16-23)۔

3۔لیکن ایمانداروں کی موت کیوں ضروری ہے؟

جواب۔لازم ہے کہ ایماندار گناہ اور اُس کے اثرات سے مکمل طور پر آزاد ہوں۔

4۔کیا وہ جسم اور روح دونوں کے ساتھ فوری طور پر جلال میں نہیں جا سکتے؟

جواب۔نہیں،اِس کے لئے مسیح کی آمد ثانی کا انتظار کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اُن کے جسموں کو زندہ کرے اور نئے آسمان اور نئی زمین کی تخلیق کرے۔

5۔مرنے کے بعد ایماندار کس چیز سے جدا ہوتے ہیں؟

جواب۔مسیح میں نیا انسان اِس خیمہ کے زمینی گھر اور گناہ کے پرانے اِنسان سے الگ کیا جاتا ہے (2 کرنتھیوں1:5)۔

6۔مرنے کے بعد وہ کہاں جاتے ہیں؟

جواب۔وہ فوراً آسمان میں مسیح کے ساتھ جلال کی شعوری حالت میں چلے جاتے ہیں۔

7۔کیا اِس کا کوئی بائبلی ثبوت ہے؟

جواب۔یسوع نے صلیب پر توبہ کرنے والے ڈاکو سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تُو

میرے ساتھ فردوس میں ہوگا (لوقا23:43)۔

8۔کیا مزید کوئی ثبوت ہے؟

جواب۔جی ہاں، آسف کو موت کے بعد جلال کی توقع تھی، زبور73:24-26اور پولس جانتا تھا کہ وہ مسیح کے ساتھ رہے گا (فلپیوں1:23)۔

اضافی کام

1۔ روحوں کی نیند کا نظریہ کیا ہے؟ ہائیڈل برگ کیٹی کزم سوال و جواب 57 کیسے اِس نظریے کی تردید کرتا ہے؟

2۔ وضاحت کریں کہ مکاشفہ 6:9-10 کیسے ثابت کرتی ہیں کہ ایماندار مرنے کے بعد فردوس میں ہیں؟

3۔ رومن کاتھولک کلیسیا برزخ (purgatory) کے نظریے پر یقین رکھتا ہے۔اُن کی برزخ سے متعلق کیا تعلیم ہے؟

4۔ 1 کرنتھیوں 15:51 کس طرح یہ سکھاتی ہے کہ وہ ایماندار جو مسیح کے آنے پر زندہ ہوں وہ نہیں مریں گے؟

انتیسواں باب

خداوند کی آمد ثانی

1۔یہ دنیا کیسے ختم ہوگی؟

جواب۔خُداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد سے (مکاشفہ 7:1)۔

2۔خداوند دوبارہ کب آئے گا؟

جواب۔اُس دن اور گھڑی کی بابت ہم نہیں جانتے، پر سب باتوں کو پہلے خدا کی مصلحت کے مطابق پورا ہونا ضروری ہے (متی 36:24،مرقس 32:13)۔

3۔کیا ہم جانتے ہیں کہ خُداوند کے آنے سے پہلے کن باتوں کی پہلے تکمیل ہونی چاہیے؟

جواب۔ہم عمومی طور پر جانتے ہیں کیونکہ خدا نے انہیں ہم پر اِس لئے ظاہر کیا ہے تا کہ ہم جاگتے رہیں اور دعا کرتے رہیں (متی 42:24)۔

4۔خدا نے یہ باتیں ہم پر کیسے ظاہر کی ہیں؟

جواب۔اُس نے ہمیں بائبل مقدس میں بتایا ہے کہ مسیح کے آنے کی کیا نشانیاں ہیں۔

5۔ان علامات میں سے کچھ کا ذکر کریں جو تخلیق میں ظاہر ہوتی ہیں۔

جواب۔جگہ جگہ کال، وبائی امراض اور بھونچال (متی 7:24)۔

6۔کلیسیا میں ظاہر ہونے والی کچھ نشانیوں کا ذکر کریں۔

جواب۔انجیل کی پوری دنیا میں منادی، ایمان سے خوفناک انحراف اور برگشتگی، اور کلیسیا کی ایذا رسانی (متی 24:9-14 اور 16-23)۔

7۔دنیا کی تاریخ میں ظاہر ہونے والی چند نشانیوں کا ذکر کریں۔

جواب۔خوفناک بے دینی و بدکاری ہوگی اور مخالف مسیح پوری دنیا پر راج کرے گا (2 تھسلنیکیوں 7:2، مکاشفہ 13 واں باب)۔

8۔خداوند کی آمد کیسے ہوگی؟

جواب۔شخصی اور جسمانی طور پر،وہ بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آئے گا اور سب کو دِکھائی دے گا (متی 30:24؛1 تھسلنیکیوں 16:4)۔

9۔کلیسیا کی بلاہٹ کیا ہے جب وہ مسیح کی واپسی کی منتظر ہے؟

جواب۔جاگتے رہنا اور دعا کرتے رہنا اور کامل نجات کی اُمید میں زندگی بسر کرنا(2 پطرس 3:13-14)۔

اضافی کام

1۔ 2 پطرس 3:7 اور 10-12 کا مطالعہ کریں اور وضاحت کریں کہ کلام مقدس جہان کی تباہی کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

2۔ 2 تھسلنیکیوں 2:8-12 میں بے دِین کے بارے میں کیا کہا گیا ہے کہ وہ کون ہے؟

3۔ متی 24:29-31 اُن نشانیوں کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے جو مسیح کی آمد سے فوراً پہلے وقوع پذیر ہوں گی؟

4۔ جب ہم خداوند کے واپس آنے کا انتظار کر رہے ہیں تو مندرجہ ذیل حوالہ جات ہمارے چال چلن سے متعلق ہمیں کیا تلقین کرتے ہیں؟

متی 13:25،1 پطرس 13:1،2 پطرس 3:11-12 اور 14-15

5۔ درج ذیل نظریات کیا ہیں؟

☆ ہزار سالہ بادشاہت سے پہلے،(Pre-millennialism)،

☆ ہزار سالہ بادشاہت کے بعد(Post-millennialism)،اور

☆ہزار سالہ بادشاہت حقیقی معنوں میں نہیں، بلکہ اِس کو روحانی استعارہ کے طور پر سمجھنا چاہیے (A-millennialism)

تیسواں باب

اِس دور کا خاتمہ

1۔خداوند کی آمدِ ثانی پر کونسی باتیں وقوع پذیر ہوں گی؟

جواب۔مُردوں کی قیامت، آخری عدالت اور تمام چیزوں کی تجدید۔

2۔کون مُردوں میں سے جی اُٹھے گا؟

جواب۔وہ سب جو مر چکے ہیں، زندگی کی قیامت کے واسطے ایماندار اور ابدی جہنم کی قیامت کے واسطے بدکار (یوحنا5:28-29)۔

3۔ہم کن جسموں کے ساتھ زندہ کئے جائیں گے؟

جواب۔ایک غیر فانی، جلال اور قوت میں جلائے گئے روحانی جسم کے ساتھ (1 کرنتھیوں 15:42-43)۔

4۔عدالت میں کون کھڑا ہو گا؟

جواب۔تمام صاحبِ عقل، اخلاقی مخلوق: انسان، فرشتے اور شیطان (متی 25:32، 1 کرنتھیوں6:2-3، 2 کرنتھیوں5:10، مکاشفہ 20:12-15)۔

5۔شریروں کی سزا کیا ہو گی؟

جواب۔جہنم میں جسم اور روح کی ابدی سزا (متی25:41-46)۔

6۔خدا کے لوگوں کے لئے کیا اجر ہو گا؟

جواب۔آسمانی کمال میں خدا کی موجودگی میں ہمیشہ کی زندگی اور جلال (مکاشفہ 21:3)۔

7۔کیا سزا اور جزا میں درجے کا فرق ہو گا؟

جواب۔جی ہاں، کیونکہ سب کا فیصلہ اُن کے اعمال کے مطابق کیا جائے گا (لوقا 19:17، 1 کرنتھیوں3:8)۔

8۔کیا موجودہ جہاں تباہ ہو جائے گا؟

جواب۔جی ہاں، ہم ایک نئے آسمان اور نئی زمین کے منتظر ہیں جس میں راست بازی بسی رہے گی (2 پطرس 3:10-13)۔

9۔نئے آسمان اور نئی زمین کی فیوض وبرکات کیا ہیں؟

جواب۔خدا کے دائمی فضل کے عہد کی فیوض وبرکات میں گناہ کے بغیر رہنا (سکونت کرنا) (مکاشفہ 21واں باب)۔

اضافی کام

1۔ یوحنا 5:28-29 سے ثابت کریں کہ تمام اِنسان مردوں میں سے جی اُٹھیں گے۔

2۔ یوحنا 5:28-29 راستبازوں اور بدکاروں کے قیامت کے بارے میں کیا کچھ بیان کرتا ہے؟

3۔ درج بالا سوال وجواب 3 اور 4 میں دئے گئے حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور اُن سے ثابت کریں کہ تمام انسانوں، فرشتوں اور شیاطین کی عدالت کی جائے گی۔

4۔ لوقا 19:17-19 کیسے ثابت کرتا ہے کہ جزا اور سزا کے درجات ہیں؟

5۔ مکاشفہ 21:3-4 نئے آسمان اور نئی زمین کی فیوض وبرکات کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے؟

تاریخی کلیسیائی عقائد

رسولوں کا عقیدہ

میں ایمان رکھتا ہوں خدا قادر مطلق باپ پر جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اس کے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح پر جو روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا، کنواری مریم سے پیدا ہوا، پنطس پیلاطس کے عہد میں دکھ اٹھایا، مصلوب ہوا، مر گیا اور دفن ہوا، تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا اور خدا قادر مطلق باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے کو آئے گا۔

میں ایمان رکھتا ہوں روح القدس پر، پاک عالم گیر کلیسیا پر، مقدسوں کی رفاقت، گناہوں کی معافی، جسم کے جی اٹھنے اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین۔

نقایاہ کا عقیدہ

میں ایمان رکھتا ہوں خدا قادر مطلق باپ پر جو آسمان وزمین اور سب دیکھی اور ان دیکھی چیزوں کا خالق ہے۔

اور ایک خداوند یسوع مسیح پر جو خدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔ کل عالموں سے پیشتر اپنے باپ سے مولود۔ خدا سے خدا۔ نور سے نور۔ حقیقی خدا سے حقیقی خدا۔ مصنوع نہیں بلکہ مولود۔ اس کا اور باپ کا ایک ہی جوہر ہے۔ اس کے وسیلے سے کل چیزیں بنیں۔ وہ ہم آدمیوں کے لئے اور ہماری نجات کے واسطے آسمان پر سے اتر آیا۔ اور روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم سے مجسم ہوا۔ اور انسان بنا۔ اور پنطس پیلاطس کے عہد میں ہمارے لئے مصلوب بھی ہوا۔

اس نے دکھ اٹھایا اور دفن ہوا۔ اور تیسرے دن پاک نوشتوں کے بموجب جی اٹھا۔ اور آسمان پر چڑھ گیا۔ اور باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ وہ جلال کے ساتھ زندوں اور مردوں کی عدالت کے لئے پھر آئے گا۔ اس کی سلطنت ختم نہ ہوگی۔

اور میں ایمان رکھتا ہوں روح القدس پر جو خداوند ہے اور زندگی بخشنے والا ہے۔ وہ باپ اور بیٹے سے صادر ہے۔اس کی باپ اور بیٹے کے ساتھ پرستش و تعظیم ہوتی ہے۔ وہ نبیوں کی زبانی بولا۔

میں ایک پاک کیتھولک رسولی کلیسیا پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایک بپتسمہ کا جو گناہوں کی معافی کے لئے ہے اقرار کرتا ہوں۔ اور مردوں کی قیامت اور آئندہ جہان کی حیات کا انتظار کرتا ہوں۔ آمین

خلقیدونی عقیدہ

ہم پاک اجداد کی پیروی میں، پوری رضامندی کے ساتھ انسانوں کو واحد اور اُسی بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو قبول کرنے کی تعلیم دیتے ہیں جو الوہیت میں کامل اور انسانیت میں بھی کامل ہے۔ جو انسانی جان اور بدن میں حقیقی خدا اور حقیقی انسان ہے۔ جو الوہیت کے موافق باپ کے ساتھ ہم ذات اور ہمارے ساتھ انسانیت کے موافق ہم ذات ہے۔ جو سب باتوں میں ہماری مانند ہے۔ جو گناہ سے پاک ہے۔ الوہیت کے مطابق باپ سے تمام زمانوں سے پہلے متولد ہوا اور اِن آخری دنوں میں ہماری خاطر اور ہماری نجات کی خاطر کنواری مریم سے پیدا ہوا جو انسانیت کے مطابق خدا کی ماں ہے۔ وہ واحد مسیح، بیٹا، خداوند، واحد متولد ہے جس کی دو فطرتیں تسلیم کی جاتی ہیں جو بلاشبہ لاتبدیل، بلاتقسیم اور بلاتفریق ہیں اور اُن کے یکجا ہونے سے فطرتوں کا فرق کسی طرح ختم نہیں ہوا بلکہ دونوں کی صفت محفوظ ہے اور ایک شخص اور ایک ذات میں ہم آہنگ ہوئیں جو دو شخصوں میں علاحدہ یا تقسیم نہیں۔ بلکہ واحد اور وہی بیٹا اور واحد اکلوتا، کلام خدا، خداوند یسوع مسیح ہے جیسا کہ اس کے متعلق نبیوں نے شروع سے پیش گوئیاں کیں اور جس کی تعلیم ہمیں خود خداوند یسوع مسیح نے دی اور پاک اجداد کا عقیدہ ہمارے سپرد ہوا۔

اتھناسیُس کا عقیدہ

۱۔ جو کوئی نجات چاہے، اسے سب باتوں سے زیادہ ضرور ہے کہ کاتھولک ایمان پر قائم رہے۔

۲۔ اس ایمان کو اگر کوئی بے کم وکاست اور خالص نہ رکھے تو وہ بے شک ابدی ہلاکت میں پڑے گا۔

۳۔ اور کاتھولک ایمان یہ ہے کہ ہم واحد خدا کی پرستش تثلیث میں اور ثالوث کی ستایش توحید میں کریں۔

۴۔ نہ اقانیم کو مخلوط کریں نا جوہر کو تقسیم۔

۵۔ کیونکہ اقنومیت باپ کی اور ہے بیٹے کی اور ہے روح القدس کی۔

۶۔ لیکن باپ، بیٹے اور روح القدس کی الوہیت ایک ہی ہے جلال برابر عظمت یکساں ازلی۔

۷۔ جیسا باپ ہے ویسا ہی بیٹا اور ویسا ہی روح القدس ہے۔

۸۔ باپ غیر مخلوق، بیٹا غیر مخلوق، روح القدس غیر مخلوق۔

۹۔ باپ غیر محدود، بیٹا غیر محدود، روح القدس غیر محدود۔

۱۰۔ باپ ازلی، بیٹا ازلی، روح القدس ازلی۔

۱۱۔ تاہم تین ازلی نہیں، بلکہ ایک ہی ازلی ہے۔

۱۲۔ اِسی طرح نہ تین غیر محدود ہیں نہ تین غیر مخلوق، بلکہ ایک ہی غیر مخلوق اور ایک ہی غیر محدود ہے۔

۱۳۔ اِسی طرح باپ قادر مطلق، بیٹا قادر مطلق، روح القدس قادر مطلق ہے۔

۱۴۔ تو بھی تین قادر مطلق نہیں، بلکہ ایک ہی قادر مطلق ہے۔

۱۵۔ ویسا ہی باپ خدا، بیٹا خدا، روح القدس خدا ہے۔

۱۶۔ تاہم تین خدا نہیں، بلکہ ایک ہی خدا ہے۔

۱۷۔ اسی طرح باپ خداوند، بیٹا خداوند، روح القدس خداوند ہے۔

۱۸۔ پھر بھی تین خداوند نہیں، بلکہ ایک خداوند ہے۔

۱۹۔ کیونکہ جس طرح مسیحی اصول کے سبب ہمیں ماننا پڑتا ہے، کہ ہر ایک اقنوم جداگانہ خدا اور خداوند ہے۔

۲۰۔ اُسی طرح کاتھولک دین کے بموجب یہ کہنا منع ہے، کہ تین خدا یا تین خداوند ہیں۔

۲۱۔ باپ نہ کسی سے مصنوع ہے نہ مخلوق نہ مولود۔

۲۲۔ بیٹا صرف باپ سے ہی ہے، نہ مصنوع ہے نہ مخلوق بلکہ مولود۔

۲۳۔ روح القدس باپ اور بیٹے سے ہے، نہ مصنوع نہ مخلوق نہ مولود بلکہ صادر ہے۔

۲۴۔ پس تین باپ نہیں، بلکہ ایک ہی باپ ہے۔تین بیٹے نہیں بلکہ ایک ہی بیٹا، تین روح القدس نہیں بلکہ ایک ہی روح القدس ہے۔

۲۵۔ اور اس تثلیث میں کوئی ایک دوسرے سے پہلے یا پیچھے نہیں، نہ کوئی ایک دوسرے سے بڑا یا چھوٹا ہے۔

۲۶۔ بلکہ تینوں اقانیم یکساں ازلی، اور باہم برابر ہیں۔

۲۷۔ الغرض ہر امر میں جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے، واحد کی پرستش تثلیث میں اور تثلیث کی پرستش توحید میں کرنا واجب ہے۔

۲۸۔ پس جو کوئی نجات چاہے، تثلیث کو یوں ہی مانے۔

۲۹۔ علاوہ اس کے ابدی نجات کے لئے ضرور ہے کہ وہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے تجسم پر بھی صحیح ایمان رکھے۔

۳۰۔ کیونکہ صحیح ایمان یہ ہے کہ ہم اعتقاد رکھیں اور اقرار بھی کریں۔

۳۱۔ وہ خدا ہے باپ کے جوہر سے سب عالموں سے پیشتر مولود، اور انسان ہے جو اپنی ماں کے جوہر سے اِس عالم میں پیدا ہوا۔

۳۲۔ وہ کامل خدا اور کامل انسان ہے، نفس ناطقہ اور انسانی جسم سے موجود۔

۳۳۔ الوہیت کی لحاظ سے باپ کے برابر، انسانیت کے لحاظ سے باپ سے کمتر۔

۳۴۔ وہ اگرچہ خدا اور انسان ہے۔ تاہم دو نہیں بلکہ ایک ہی مسیح ہے۔

۳۵۔ ایک ہی ہے اس طور پر نہیں کہ الوہیت کو جسمانیت سے بدل ڈالا بلکہ اس طور پر کہ انسانیت کو الوہیت میں لے لیا۔

۳۶۔ وہ مطلقاً ایک ہی ہے، جوہروں کے اختلاط سے نہیں بلکہ اقنوم کی یکتائی سے۔

۳۷۔ کیونکہ جس طرح نفس ناطقہ اور جسم مل کر ایک انسان ہوتا ہے، اُسی طرح خدا اور انسان مل کر ایک مسیح ہے۔

۳۸۔ اُس نے ہماری نجات کے واسطے دکھ اٹھایا، عالم ارواح میں اتر گیا، مردوں میں سے جی اٹھا۔

۳۹۔ آسمان پر چڑھ گیا اور خدا قادر مطلق باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، وہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے کے لئے آنے والا ہے۔

۴۰۔ اُس کی آمد پر سب آدمی اپنے اپنے بدن کے ساتھ جی اٹھیں گے، اور اپنے اپنے اعمال کا حساب دیں گے۔

۴۱۔ تب جنہوں نے نیکی کی ہے وہ ابدی زندگی میں، اور جنہوں نے بدی کی ہے وہ ابدی آگ میں ہلاک ہوں گے۔

۴۲۔ کاتھولک ایمان یہی ہے، اس پر اگر کوئی سچے دل سے اعتقاد نہ رکھے تو وہ نجات کو حاصل نا کر سکے گا۔

جلال باپ اور بیٹے، اور روح القدس کا ہو۔

جیسا ابتدا میں تھا اِس وقت ہے اور ابد تک رہے گا۔ آمین۔

نوٹ: عقیدے میں موجود لفظ ’’کاتھولک‘‘ سے مراد رومن کاتھولک نہیں بلکہ عالم گیر کلیسیا ہے۔

مزید کتب کے لئے

ہمارا پتا

آر سی آف پی

پی او بکس نمبر 23

بہاول پور 63100۔

برائے واٹس ایپ

03025257626

03431719504

ویب سائٹ

www.rcofp.com

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان